SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 12 Sunday 12th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۲، مورخہ ۱۲ جنوری ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، ۱۱ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سوریش دھس کی وجہ سے ہی بیڑ بدنام ہوا: پنکجا منڈے

ممبئی، 11 جنوری: پرلی میں بڑھتے جرائم پر وزیر پنکجا مُنڈے نے بیان دیتے ہوئے کہا، مجھے پرلی میں جرائم کے اعداد و شمار کی معلومات نہیں ہیں، لیکن سوریش دھس کی وجہ سے ہی بیڑ بدنام ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اگر اس معاملے کو سیاسی نظر سے دیکھنے کے بجائے حساسیت کے ساتھ سمجھا جاتا، تو بیڑ بدنام نہ ہوتا۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس پر بیڑ میں بحث: سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے بعد بیڑ ضلع ریاست بھر میں زیر بحث ہے۔ اس واقعے کے بعد بی جے پی کے رکن اسمبلی سوریش دھس نے بیڑ ضلع میں بڑھتے جرائم اور دیگر مسائل پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ وزیر پنکجا مُنڈے نے اس پر ردعمل دیتے ہوئے کہا، ہمارے ضلع کے لوگ خوددار ہیں۔ میں بطور خاتون سیاستدان وہاں کام کر رہی ہوں۔ ہمارے ضلع کے لوگ محنتی ہیں۔ اگر ہم کام نہ کرتے، تو کیا ڈاکہ زنی کرتے؟ اگر کسی واقعے سے ضلع بدنام ہو رہا ہے، تو میرے پاس تمام اضلاع کی معلومات موجود ہیں۔ لیکن سوریش دھس ہی بیڑ ضلع کو بدنام کر رہے ہیں۔ دھننجے مُنڈے کے استعفے پر پنکجا مُنڈے کا ردعمل: پنکجا مُنڈے نے اپنے بھائی دھننجے مُنڈے کا دفاع کرتے ہوئے کہا، دھننجے مُنڈے کے استعفے پر اجیت پوار نے بیان دیا ہے، لیکن میں اس پر روزانہ کوئی ردعمل نہیں دوں گی۔ اگر وہ کہہ رہے ہیں کہ جب تک تفتیش مکمل نہیں ہوتی، تب تک کوئی کارروائی نہیں ہوگی، تو میں اس پر روز روز کیا بولوں؟

ڈالر کے مقابلے روپیہ اب تک کی سب سے نچلی سطح پر

نریندر مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، روپے کی قدر گھٹنے پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی: (ایجنسی) ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر لگاتار گرتی جا رہی ہے۔ 11 جنوری کو ایک ڈالر کی قدر 86.20 روپے کے برابر آ گئی جو کہ اب تک کی سب سے نچلی سطح ہے۔ اس معاملے میں کانگریس نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ایک ویڈیو گرافکس کے ذریعہ کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ انھیں عوام کی پریشانیوں سے کوئی مطلب نہیں ہے، صرف اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں کانگریس نے کہا ہے کہ ''ایک بار پھر روپیہ گر گیا ہے۔ روپیہ ڈالر کے مقابلے اب تک کے آل ٹائم لو پر پہنچ گیا ہے۔ ڈالر کے مقابلے روپیہ 86.20 پر پہنچ گیا ہے۔ لیکن نریندر مودی کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' ویڈیو میں بیک گراؤنڈ سے آ رہی آواز یہ بھی بتاتی ہے کہ ''معیشت کا بنٹا دھار کرنے کے بعد بھی نریندر مودی ملک کا دھیان اصل ایشوز سے بھٹکانے میں لگے ہوئے ہیں اور اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں مصروف ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ 10 جنوری کو ہی ایک ڈالر کے مقابلے روپیہ کی قدر 86 روپے کے پار پہنچ چکی تھی۔ اس سلسلے میں کئی اخبارات نے خبر شائع کی ہے۔ ان خبروں کے تراشوں پر مشتمل ویڈیو کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی اپنے 'ایکس' سے شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو کے بیک گراؤنڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا پرانا بیان سننے کو مل رہا ہے جب وہ یو پی اے حکومت میں روپے کی قدر کم ہونے پر ناراضگی ظاہر کیا کرتے تھے۔ اس ویڈیو کے ساتھ پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ ''ڈالر کے مقابلے روپے کی قیمت اب تک کی سب سے ذیلی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ تاریخ میں پہلی بار ایک ڈالر کی قیمت 86.04 روپے ہو گئی ہے۔'' پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور کو بھی یاد کیا۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''ڈاکٹر منموہن سنگھ کی مدت کار میں جب ایک ڈالر کی قیمت 58-59 روپے تھی۔''

سرپنچ قتل معاملہ میں ملزمان پر مکوکا

بیڑ (نمائندہ): مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل معاملے میں تمام ملزمان پر مکوکا لگایا گیا ہے۔ اس کیس میں سدرشن گھولے، پرتیک گھولے، سدھیر سانگلے، کرشنا آندھلے، وشنو چاٹے، سدھارتھ سوناونے، مہیش کیدار اور جے رام چاٹے پر مکوکا قانون کے تحت مقدمہ چلے گا۔ ایس آئی ٹی نے ان ملزمان پر مکوکا نافذ کیا ہے اور اس کیس کی تحقیقات ایس آئی ٹی کے پاس ہے۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل میں والمیکی کراڈ کو مرکزی سازشی (ماسٹر مائنڈ) سمجھا جا رہا ہے، لیکن اسے فی الحال ایک دوسرے بھتہ خوری کیس میں گرفتار کیا گیا ہے، نہ کہ سنتوش دیشمکھ قتل معاملے میں۔ اسی وجہ سے والمیکی کراڈ پر مکوکا نہیں لگایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات ایس آئی ٹی اور سی آئی ڈی کے سپرد کی ہیں۔ یہ قتل انتہائی سفاکانہ طریقے سے کیا گیا تھا، جس کے باعث پورے ریاست میں احتجاج ہو رہے ہیں۔ اس قتل کے معاملے پر بیڑ ضلع میں سیاسی ماحول گرم ہو چکا ہے۔ مکوکا ایک سخت قانون ہے، جو منظم جرائم کے خاتمے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اگر کسی ملزم پر مکوکا لگ جاتا ہے تو اسے آسانی سے ضمانت نہیں ملتی، یعنی وہ جیل سے باہر نہیں آ سکتا۔ اس کے علاوہ، مکوکا کے تحت درج مقدمات کی سماعت خصوصی عدالت میں کی جاتی ہے۔

بیڑ ایل سی بی کی اہم کارروائی

پونے کی کوئتا گینگ کے بدنام زمانہ مفرور ملزم گورکھ ساتپوتے کو ساتھی سمیت گرفتار، گیورائی میں کارروائی، کوئتا، تلوار اور چاقو برآمد

بیڑ (نمائندہ) پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیت کاوت نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث اور ہتھیار رکھ کر دہشت پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات دیے تھے۔ اسی ہدایت کے تحت مقامی کرائم برانچ (ایل سی بی) نے گیورائی کے مہاڈا کالونی علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے پونے کی بدنام زمانہ 'کوئتا گینگ' کے مفرور ملزم گورکھ ساتپوتے (بپا) اور اس کے ساتھی تاتیا راؤ عرف وِبھو وجے پہاڑے کو گرفتار کرلیا۔ اس دوران پولیس نے ان کے پاس سے کوئتا (بڑا تیز دھار ہتھیار)، تلوار، چاقو اور واردات میں استعمال ہونے والی رکشہ ضبط کی۔ خفیہ اطلاع پر پولیس کی فوری کارروائی، پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیت کاوت کی ہدایت کے مطابق مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر عثمان شیخ نے غیر قانونی ہتھیار رکھنے والوں کی خفیہ معلومات حاصل کر کے کارروائی کی منصوبہ بندی کی۔ گرفتاری کی مکمل تفصیل: 10 جنوری 2025 کی رات: مقامی کرائم برانچ کے سب انسپکٹر سدھیشور مورکوٹے اپنی ٹیم کے ساتھ گیورائی علاقے میں گشت کر رہے تھے۔ خفیہ اطلاع: پولیس کانسٹیبل وکاس واگھمارے کو اطلاع ملی کہ ایک شخص رکشہ میں غیر قانونی ہتھیار لے جا رہا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مہاڈا کالونی کے قریب مشتبہ رکشہ کو روکا۔ ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے انہیں پکڑ لیا۔ گرفتار ملزمان: 1. گورکھ ساتپوتے (عمر 29، رہائشی: کالے واڑی فاٹا، تھیر گاؤں، پونے) 2. تاتیا راؤ عرف وِبھو وجے پہاڑے (عمر 28، رہائشی: راہٹی فاٹا، امر دیپ کالونی، پونے) برآمد شدہ سامان۔۔۔کوئتا۔۔تلوار۔۔چاقو۔۔۔رکشہ (جرم میں استعمال شدہ) کل ضبط شدہ مالیت: -/1,04,000۔۔۔اس معاملے میں معاون پولیس افسر پرشو رام جاگتاپ کی شکایت پر گیورائی پولیس اسٹیشن میں دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ کوئتا گینگ کے خطرناک ملزمان پہلے سے مفرور تھے۔ ورکھ ساتپوتے اور وبھو پہاڑے پونے کی 'کوئتا گینگ' کے سرگرم رکن ہیں۔ یہ دونوں پہلے سے پمپری چنچوڑ تھانے میں درج 'ہاف مرڈر' کیس میں مفرور تھے۔ گرفتار شدہ ملزمان کو مقامی کرائم برانچ نے گیورائی پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس ٹیم کی کامیاب کارروائی: اس کامیاب آپریشن میں پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیت کاوت، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سچن پانڈکر، مقامی کرائم برانچ کے انسپکٹر عثمان شیخ کی قیادت میں سب انسپکٹر سدھیشور مورکوٹے، معاون پولیس افسر تلسی رام جاگتاپ، پولیس کانسٹیبل کیلاش ٹھومبرے، منوج واگھ، وشنو سانپ، راہول شندے، وکاس واگھمارے اور ڈرائیور سنیل راٹھوڑ نے اہم کردار ادا کیا۔ یہ بیڑ پولیس کی ایک بڑی کامیابی ہے، جس سے جرائم پیشہ افراد میں خوف کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ہم بیڑ نہیں، پرلی پر بات کر رہے ہیں

رکن اسمبلی سوریش دھس کا جواب

عثمان آباد، 11 جنوری: وزیر پنکجا مُنڈے کے بیان پر بی جے پی کے رکن اسمبلی سوریش دھس نے سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا، ہم بیڑ کی نہیں، بلکہ پرلی کی بات کر رہے ہیں۔ پرلی پیٹرن پر سیدھا حملہ سوریش دھس نے پنکجا مُنڈے پر تنقید کرتے ہوئے کہا: ہم نے بیڑ کو بدنام نہیں کیا، ہم صرف پرلی پیٹرن کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ بیڑ ضلع ٹھیک چل رہا ہے، لیکن آپ کا پرلی پیٹرن ※ پہلے سے بدنام تھا۔ آشٹی کے لوگوں نے کسی کی زمین پر قبضہ نہیں کیا۔ پرلی کے لوگ آپ کے بغیر ایسا کر سکتے ہیں؟ زرعی وزیر بھی آپ ہی کے ہیں، پرلی پیٹرن بھی آپ ہی کا ہے۔ اس کی شروعات بیڑ ضلع سینٹرل بینک سے ہوئی تھی، اور یہ معاملہ 200 کروڑ روپے سے شروع ہوا تھا۔ بیڑ کی سیاست میں کشیدگی سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے بعد بیڑ میں سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ مقامی عوامی نمائندے مُنڈے خاندان پر براہ راست الزامات لگا رہے ہیں۔ وزیر دھننجے مُنڈے کے استعفے کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے۔ عثمان آباد میں ہونے والے احتجاج کے بعد، رکن اسمبلی سوریش دھس نے میڈیا سے گفتگو میں پنکجا مُنڈے کے بیان پر سخت ردعمل دیا۔

قنوج ریلوے اسٹیشن پر بڑا حادثہ، چھت کا سلیب گر گیا، بہت سے لوگوں کے دفن ہونے کا خدشہ

لکھنؤ: قنوج ریلوے اسٹیشن پر ہفتہ کو ایک بڑا واقعہ پیش آیا۔ زیر تعمیر عمارت کی چھت اچانک گر گئی جس سے کئی مزدور اور ریلوے ملازمین ملبے تلے دب گئے۔ مقامی لوگ فوری طور پر مدد کے لیے پہنچ گئے لیکن بھاری ملبے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹ کے مطابق اب تک 20 افراد معمولی زخمی ہوئے ہیں اور 3 افراد شدید زخمی ہیں۔ اب تک 6 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ تاہم اب بھی 8 سے 10 افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ ایس ڈی آر ایف، جی آر پی، آر پی ایف اور مقامی پولیس کی ٹیمیں راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔

پانی بحران کے حل کے لیے بیڑ اسمبلی علاقے کے گاؤں اور بستیوں کو شامل کیا جائے

رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے 167 گاؤں اور بستیوں میں ہینڈ پمپ اور بورویل لگانے کی مانگ کی ہے

بیڑ، 11 جنوری: رکن اسمبلی سندیپ شرسگر نے جنوری 2025 سے جون 2025 تک کے ممکنہ پانی بحران کے حل کے لیے ایک منصوبہ تیار کرنے اور اس میں بیڑ اسمبلی حلقے کے 167 گاؤں اور بستیوں میں نئے ہینڈ پمپ لگانے، بورویل کھودنے اور پرانے ہینڈ پمپوں کی مرمت کرنے کی مانگ ضلع انتظامیہ سے کی ہے۔ جنوری سے جون کے مہینے گرمی کے ہوتے ہیں، جن میں بیڑ ضلع میں پانی کی شدید قلت پیدا ہوتی ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے عام شہری، کسان اور جانوروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی لیے پانی بحران کے حل کے لیے پیشگی منصوبہ بندی ضروری ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ بیڑ اسمبلی حلقے کے گاؤں اور بستیوں میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے نئے ہینڈ پمپ لگانے، بورویل کھودنے، پرانے ہینڈ پمپوں کی مرمت کرنے اور بند پڑے بورویل کو دوبارہ فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ 167 گاؤں اور بستیوں کی فہرست ضلع انتظامیہ کو دی گئی ہے تاکہ ان تمام مقامات پر پانی کی مناسب فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس حوالے سے رکن اسمبلی سندیپ شرسگر نے ضلع کلکٹر اور ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو خط بھیج کر فوری فیصلہ لینے کی درخواست کی ہے۔

سنبھل واقع شاہی جامع مسجد کی دیواریں اور اس سے ملحق دکانیں منہدم، خود مسجد کمیٹی نے چلوایا بلڈوزر!

اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ آج اس مسجد کی کچھ دیواروں کو توڑنے اور اس سے ملحق کچھ دکانوں پر بلڈوزر چلائے جانے کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ توڑ پھوڑ کی یہ کارروائی خود مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ذریعہ کی گئی ہے۔ کئی لوگ اس کارروائی کو دیکھ کر حیران نظر آ رہے ہیں۔

انگلینڈ کے خلاف ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان، 14 ماہ بعد محمد شامی کی واپسی

ممبئی: بی سی سی آئی نے 22 جنوری سے ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ہونے والی ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اعلان میں سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ محمد شامی کی 14 ماہ بعد ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ہندوستانی ٹیم سوریہ کمار یادو کی کپتانی میں یہ سیریز کھیلے گی اور اکشر پٹیل کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ سنجو سیمسن، ابھشیک شرما، تلک ورما اور ورون چکروتی کو بھی ہندوستانی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ محمد شامی کے ساتھ ہرشت رانا اور عرشدیپ سنگھ ہندوستان کی تیز گیند بازی کا ذمہ سنبھالتے ہوئے نظر آئیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان 5 میچوں کی ٹی-20 سیریز کھیلی جائے گی۔ بی سی سی آئی نے ہفتہ کی شب صرف ٹی-20 کے لیے ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف کھیلی جانے والی 3 یک روزہ میچوں کی سیریز اور چمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ محمد شامی کے لیے انگلینڈ کے خلاف ٹی-20 سیریز بہت اہم ثابت ہونے والی ہے، کیونکہ وہ چوٹ کے بعد کئی ماہ بعد بین الاقوامی کرکٹ کھیلتے دکھائی دیں گے۔ ان کی کارکردگی پر سبھی کی نظر رہے گی، کیونکہ چمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں ان کا انتخاب بہت حد تک اس پر منحصر ہوگا۔ ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی بات کریں تو اسپن گیند باز ورون چکرورتی اور روی بشنوئی کو موقع ملا ہے۔ واشنگٹن سندر بھی ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں۔ علاوہ ازیں رنکو سنگھ بھی ہندوستانی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ بی سی سی آئی نے شبھمن گل اور رشبھ پنت کو آرام دیا ہے۔ یہ دونوں ہی کھلاڑی ٹی-20 ٹیم کا حصہ نہیں ہیں، لیکن انگلینڈ کے خلاف یک روزہ سیریز اور چمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کے دعویدار ہیں۔ یشسوی جیسوال کو بھی ٹی-20 ٹیم کا حصہ نہیں بنایا گیا ہے۔

ماحولیاتی تحفظ اور آب و ہوا کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ جانوروں کی پرورش کے محکمے کی وزیر پنکجا منڈے کی جانب سے محکمے کا جائزہ

جانوروں کی پرورش کے منصوبوں کو تیزی سے نافذ کیا جائے گا۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے عوامی شراکت داری میں اضافہ کیا جائے گا

(اورنگ آباد)، 11 جنوری: ریاست میں جانوروں کی پرورش کے منصوبوں کو تیزی سے نافذ کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے، یہ اعلان ماحولیاتی تحفظ، آب و ہوا کی تبدیلی اور جانوروں کی پرورش کی وزیر پنکجا منڈے نے یہاں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کے منصوبوں میں عوامی شراکت داری کو فروغ دیا جائے گا اور اس کے تحفظ کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں گی۔ پنکجا منڈے نے مراٹھواڑہ کے علاقے میں جانوروں کی پرورش اور آلودگی کنٹرول بورڈ کے محکمے کے کاموں کے جائزے کے لیے ایک اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں جانوروں کی پرورش کے کمشنر پروین کمار دیورے، ایڈیشنل ضلع کلکٹر اروند لوکھنڈے، پرائیویٹ سیکریٹری مندار ویدیا، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر وینود کھیر ولکر اورنگ آباد ریجنل اسسٹنٹ کمشنر گنیش دیشپانڈے، لاتور ریجنل اسسٹنٹ کمشنر راج کمار پڈیلے، گورنمنٹ گوشالہ اور ریت ماترا سنٹر کے منیجر ڈاکٹر پرشانت چودھری سمیت مراٹھواڑہ کے ضلع جانوروں کی پرورش کے افسران موجود تھے۔ جانوروں کی پرورش کے منصوبوں میں تیزی لانے کے لیے خصوصی کوششیں اجلاس میں مراٹھواڑہ میں جانوروں کی پرورش کے محکمے کی پیشرفت، اہداف اور منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں درج ذیل نکات پر گفتگو کی گئی: ریاستی اور مرکزی حکومت کے تعاون سے چلنے والے منصوبے۔ 21 ویں مویشی گنتی۔ دودھ کی پیداوار میں اضافے کے لیے چارہ بہتری کا منصوبہ۔ جانوروں کی بیماریوں کے کنٹرول کے لیے ویکسینیشن مہم، جانوروں کی رجسٹریشن،، گووردھن گوونش سیوا سینٹر، اسمارٹ منصوبہ، مربوط سروے منصوبہ،، دودھ کی پیداوار کے فروغ کے لیے اسکیمیں،، کسانوں کو جانوروں کی پرورش کے لیے مالی مدد، دودھ جمع کرنے کے نیٹ ورک کی توسیع، چارے کی پیداوار میں خود کفالت، پنکجا منڈے نے کہا کہ جانوروں کی پرورش کے منصوبوں کو جلد نافذ کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں گی۔

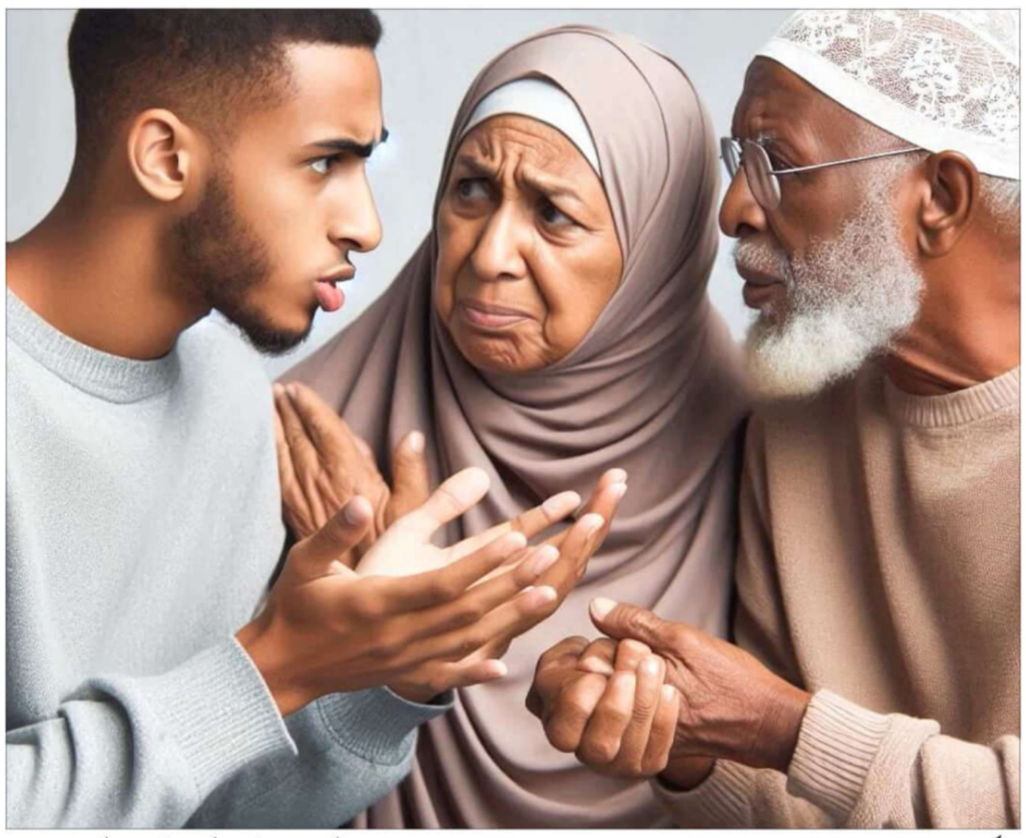

کھوئے ہوئے انسان اور زندگی کا مقصد

دنیا کی چکا چوند روشنیوں نے انسان کو اپنی اصل منزل سے غافل کر دیا ہے۔ زندگی کی دوڑ میں کامیابی کے پیچھے بھاگتے ہوئے ہم نے سکون، محبت، اور احساسات جیسے قیمتی اثاثے کھو دیے ہیں۔ یہ دنیا، جو کبھی انسانیت، خلوص، اور رشتوں کی بنیاد پر قائم تھی، اب خود غرضی اور وقتی مفادات کی زد میں آ چکی ہے۔ ہر شخص اپنے مقاصد کے تعاقب میں اس قدر مصروف ہے کہ نہ صرف دوسروں سے بلکہ اپنی ذات سے بھی کٹ چکا ہے۔ انسان آج مصنوعی تعلقات کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی اصل ذات کو فراموش کر کے دنیاوی تقاضوں کے غلام بن چکے ہیں، ان کے چہروں پر مصنوعی مسکراہٹ تو ہے، لیکن دل میں ایک انجانی بے سکونی بسی ہوئی ہے۔ وہ ہجوم میں رہتے ہوئے بھی تنہا ہیں اور اپنے قریبی رشتوں کے درمیان اجنبیت محسوس کرتے ہیں۔

آج کی سب سے بڑی المیہ یہ ہے کہ انسان نے ایک دوسرے کو وقت دینا چھوڑ دیا ہے۔ خلوص اور محبت، جو کبھی تعلقات کی بنیاد ہوا کرتے تھے، اب رسمی اور سطحی ہو چکے ہیں۔ پہلے لوگ اپنے دکھ سکھ بانٹ کر ایک دوسرے کا سہارا بنتے تھے، لیکن اب سوشل میڈیا کی دنیا نے حقیقی تعلقات کو مصنوعی روابط میں بدل دیا ہے۔ ظاہری قربت کے باوجود دلوں کے فاصلے بڑھ گئے ہیں، اور یہ دوریاں انسان کو اندر سے خالی کر رہی ہیں۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ وقت اور لوگ، ایک بار کھو جائیں تو کبھی واپس نہیں آتے۔ ہم ان لمحوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو اپنے پیاروں کے ساتھ گزار کر زندگی کو خوشگوار اور یادگار بنا سکتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے عزیزوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کریں اور ان لمحوں کی قدر کریں جو حقیقی خوشی اور سکون کا ذریعہ ہیں۔

انسان کو اپنی روح کی گہرائیوں میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ دنیاوی کامیابیوں کے پیچھے بھاگنے کے بجائے ہمیں اپنی ذات کو پہچاننے، اپنی کمزوریوں کو سمجھنے، اور اپنی زندگی کو حقیقی معنوں میں پر سکون بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ یہ سکون نہ دولت میں ہے، نہ شہرت میں، بلکہ محبت اور خلوص سے بھرپور رشتوں میں ہے۔ زندگی کا حقیقی مقصد صرف مادی کامیابی یا دنیاوی شہرت کا حصول نہیں، بلکہ دوسروں کے دلوں میں محبت کے چراغ جلانا ہے۔ وہ رشتے جو خلوص، قربانی، اور محبت پر قائم ہوں، زندگی کو معنویت بخشتے ہیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم وقتی دنیا کے اندھیروں میں گم ہونا چاہتے ہیں یا ان چراغوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں جو اپنی روشنی سے دوسروں کو راستہ دکھاتے ہیں۔

دنیا عارضی ہے، لیکن محبت اور خلوص کی روشنی ابدی ہے۔ یہ روشنی کبھی مدھم نہیں ہوتی۔ اگر ہم اپنے ارد گرد محبت، سکون، اور خوشی کے جذبات کو پروان چڑھائیں، تو نہ صرف ہماری اپنی زندگی بہتر ہوگی بلکہ ہم دوسروں کے لیے بھی ایک مثال بن جائیں گے۔ یہی زندگی کا حقیقی مقصد ہے اور یہی ہماری اصل منزل ہونی چاہیے۔

خان کلثوم محمد شریف، ممبئی

اقوال زریں

☆ علم انسانیت کے لیے بہت قیمتی ہے، ہمیں علم کی تلاش کرنی چاہیے اور اس کو استعمال کرنا چاہیے۔
☆ ہر انسان کو احترام اور عزت کے قابل ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنے آس پاس کے لوگوں کو سمجھنا اور ان کی باتوں کو سننا چاہیے۔
☆ محبت اور ہمدردی کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے، ہمیں دوسروں کی مشکلات کو سمجھنا اور ان کی مدد کرنا چاہیے۔
☆ غیرت ایک اچھی بات ہو سکتی ہے جب یہ مستقل اصول اور اخلاقیات کے ساتھ جڑی ہو۔
☆ زندگی میں صبر رکھنا اہم ہے، ہمیں غم و غصے کے وقت پر صبر سے کام لینا چاہیے۔
☆ کام سے غلطی، غلطی سے تجربہ، تجربے سے عقل، عقل سے خیال اور خیال سے نئی چیزیں وجود میں آتی ہیں۔
☆ طنز وہ آئینہ ہے جس میں دیکھنے والا اپنے سوا ہر کسی کے چہرے کو دیکھتا ہے۔
☆ برائی جیت تو سکتی ہے لیکن برائی کے نصیب میں جشنِ فتح نہیں ہوتی۔
☆ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے، کم نہیں ہوتا۔
☆ آزاد خیال ہونا کوئی بری بات نہیں، لیکن آوارہ مزاج ہونا بری بات ہے۔
☆ محنت اور برداشت کامیابی کی کنجی ہے۔
☆ عقل مند بولنے سے پہلے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔
☆ بغیر عمل کے علم ایسے ہے جیسے بغیر روح کے جسم۔
☆ احسان کی خوبی یہ ہے کہ اسے جتایا نہ جائے۔
☆ روشنی کی امید رکھو مگر امیدوں پر زندگی مت گزارو۔
☆ علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بے کار ہیں۔

سیرتِ طیبہ ایک نظر میں

ولادتِ باسعادت ماہِ ربیع الاوّل (اپریل 571ء)

عمر مبارک

عمر	واقعہ
4	شقِ صدر کا واقعہ
6	آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات
8	آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب کی وفات
13	پہلا سفر شام بغرض تجارت
15	معاہدہ حلف الفضول میں شرکت
20	حرب فجار میں شرکت
25	تجارتی سفر شام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کیلئے
25	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد سے نکاح
28	پہلے بیٹے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی پیدائش
30	پہلی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی پیدائش
32	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش
33	دوسری بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش
34	تیسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی پیدائش
35	چوتھی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش
35	قریش کے ہاتھوں خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو
35	حجرِ اسود کی حضور اکرم ﷺ کے دستِ مبارک سے تنصیب
40	پہلی وحی کا نزول (سن 1 نبوی)
40	دعوتِ اسلام (مخفی) (سن 1 نبوی)
43	دعوتِ اسلام (اعلانیہ) (سن 3 نبوی)
45	حبشہ کی جانب مسلمانوں کی پہلی اور دوسری ہجرت (سن 5 نبوی)
46	"دارارقم" نام سے مرکز اور مدرسے کا قیام (سن 6 نبوی)
47	مظالم قریش اور شعب ابی طالب میں محصوری (سن 7 نبوی)
48	معجزہ شق القمر کا اظہار (سن 8 نبوی)
50	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات (سن 10 نبوی)
50	آپ ﷺ کے چچا ابو طالب کی وفات (سن 10 نبوی)
50	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح (سن 10 نبوی)
50	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح (سن 10 نبوی)
50	دعوت اسلام کے لیے سفر طائف (سن 10 نبوی)
51	بیعت عقبہ اولی، مدینہ منورہ میں اسلام کی ابتداء (سن 11 نبوی)
52	واقعہ معراج (سن 12 نبوی)
52	بیعت عقبہ ثانیہ (سن 12 نبوی)
52	بیعت عقبہ ثالثہ (سن 13 نبوی)
53	قریش کا رسول اللہ کو جانی نقصان پہنچانے کا ارادہ (سن 13 نبوی)
53	رسول اللہ ﷺ کی مدینہ ہجرت (سن 13 نبوی)
53	غارِ ثور میں قیام (سن 13 نبوی)
53	رسول اللہ ﷺ کی مدینہ آمد (سن 1 ہجری)
53	مسجد نبوی کی تعمیر (سن 1 ہجری)
53	مہاجرین اور انصار میں مؤاخاۃ (سن 1 ہجری)
53	میثاقِ مدینہ (سن 1 ہجری)
54	غزوۂ بدر (سن 2 ہجری)
55	غزوۂ احد (سن 3 ہجری)
57	غزوۂ خندق (سن 5 ہجری)
58	صلح حدیبیہ (سن 6 ہجری)
59	غزوۂ خیبر (سن 7 ہجری)
59	عمرۃ القضاء (سن 7 ہجری)
60	فتح مکہ (سن 8 ہجری)
60	غزوۂ حنین (سن 8 ہجری)
60	غزوۂ تبوک (سن 9 ہجری)
61	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امارت میں پہلا حج (سن 9 ہجری)
62	حجۃ الوداع (سن 10 ہجری)
63	وصال النبی ﷺ (سن 11 ہجری)

علی گڑھ کی جامع مسجد پر شرپسندوں کی نظر

ڈاکٹر محمد شاہد صدیقی (علیگ)

جس بات کا خدشہ تھا آخر وہ سامنے آ ہی گیا۔ بابری مسجد بنام رام جنم بھومی مقدمہ میں ہندو فریق اپنے تمام حربوں کے باوجود عدالت عظمیٰ میں بابری مسجد کی جگہ کسی مندر کے منہدم ہونے کا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکا، مگر پھر بھی چیف جسٹس رجن گوگائی، جسٹس ڈی۔ وائی چندر چوڑ، جسٹس اروند شرد بوبڈے، جسٹس اشوک بھوشن اور جسٹس سید عبد النذیر پہ مشتمل پانچ ججوں کی بنچ نے 9/نومبر 2019ء کو مندر فریقین کے حق میں اپنا فیصلہ سنا کر انہیں منہ مانگی مراد پیش کر دی۔ جس کے بعد ہندوستان کی تمام تاریخی عمارتوں کے وجود پر سوالیہ نشان لگا دیا گیا۔ بنارس کی گیان واپی مسجد، متھرا کی شاہی عید گاہ، بدایوں کی جامع مسجد، دھار کی بھوج شالہ مسجد، اٹالہ مسجد جون پور اور سنبھل کی شاہی جامع مسجد، اجمیر شریف کے بعد علی گڑھ کے اوپر کوٹ (بلائی قلعہ) پر واقع جامع مسجد کے خلاف ایک شرپسند آر۔ ٹی۔ آئی۔ کارکن پنڈت کیشو دیو گوتم عدالت پہنچ گیا تو سول جج گجیندر سنگھ نے اس کی عرضی پر فوراً غور فرما کر 15/فروری کی تاریخ متعین کر دی جبکہ عدالت عظمیٰ نے ملک بھر کی تمام عدالتوں کو واضح الفاظ میں حکم دیا ہے کہ جب تک عدالت عظمیٰ پلیسیز آف ورشپ ایکٹ 1991ء پر اپنا کوئی حتمی فیصلہ صادر نہ کر دے۔ وہ کسی بھی عبادت گاہ کے بارے میں کسی عرضی کی سماعت نہ کریں۔ اب دیکھتے ہیں کہ علی گڑھ سول جج کے فیصلے پر عدالت عظمیٰ کیا قدم اٹھاتی ہے۔ بہر کیف کول یعنی علی گڑھ کی تین سو سالہ جامع مسجد جسے مغل بادشاہ محمد فرخ سیر (1713-1719) اور مرزا ناصر الدین محمد شاہ (1719-1748) کے دور حکومت میں کول کے گورنر ثابت خان نے 1724ء میں اس کی تعمیر شروع کرائی جو 1728ء یعنی چار سال میں بن کر تیار ہوئی۔

ایچ۔ آر۔ نیول (H.R.Nevill) ثابت خان کے شوق فن و تعمیر کے بارے میں علی گڑھ گزٹیئر (AligarhGazetteer) کے صفحہ 170 پر یوں لکھتا ہے کہ: "ثابت خان ترکمان جو مغل بادشاہ فرخ سیر اور محمد شاہ کے دور حکومت میں کول کا گورنر تھا۔ اس نے 1717ء میں ولی اللہ بخش کی درگاہ تعمیر کروائی اور 1728ء میں شہر کے بیچ میں عظیم الشان (جامع مسجد) مسجد کا کام مکمل کرایا۔ لیکن اس کا سب سے بڑا کام محمد گڑھ کے پرانے لودی قلعے کی تعمیر نو تھا۔" ایسا تسلیم کیا جاتا ہے کہ مسجد ایران کے انجینئر ابو عیسیٰ آفندی کے پوتے کی نگرانی میں تعمیر ہوئی تھی۔ ابو عیسیٰ آفندی مغل شہنشاہ شاہجہاں کے خوابوں کا شاہکار تاج محل کو تعمیر کرانے والے اہم انجینئروں میں سے ایک تھا۔ اسی وجہ سے تاج محل اور جامع مسجد کی عمارت میں کچھ یکسانیت صریحاً نظر آتی ہے۔

مسجد شہر کے وسط اور اتنے اونچے مقام پر تعمیر کی گئی، جو شہر کے ہر کونے سے نظر آتی ہے۔ دوسری مغلیہ مساجد کی طرح مسجد میں کرسی کا استعمال کیا گیا ہے۔ جس میں داخل ہونے کے لیے تین دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر دو گنبدوں کے علاوہ چھوٹی مینار یں بھی ہیں۔ مسجد کے چاروں کونوں پر بھی چھوٹی چھوٹی مینار یں موجود ہیں۔ اس کے سفید گنبد اور خوبصورت تراشے ہوئے ستون انڈو اسلامک فن و ثقافت کی خاص خصوصیات ہیں۔

ای۔ ٹی۔ اٹکنسن (Edwin T. Atkinson) نے گزٹیئر صوبہ جات شمال مغربی (Gazetteer of the North-Wertern Provinces) کے صفحہ 515 پر لکھا ہے کہ:

"مسجد کی تعمیر کا کام 1724ء سے شروع ہو کر 1728ء میں ختم ہوا۔ عمارت کا فن تعمیر گزشتہ صدی کا مخصوص انداز ہے۔ عمارت پانچ گنبدوں پر مشتمل ہے، تین درمیان میں اور ایک ایک کونے میں۔ کونے کے گنبد ایک مخصوص شکل میں ہیں۔ جسے مسٹر فرگوسن (Mr.Ferguson) نے زیریں (اڑیسہ اور بنگال) صوبوں میں نظر آنے والی جھونپڑی کی بانس کی چھت سے مستعار قرار دیا ہے۔ پھر بھی دور سے دیکھنے والی مسجد میں کسی بھی طرح کی خوبصورتی اور عظمت میں کوئی کمی نہیں۔ تعمیر میں کنکر پتھر کا استعمال کیا گیا، کہیں کہیں لال بلوہ پتھر بھی لگا ہے۔ گنبد اینٹوں کے بنے ہوئے ہیں۔ المختصر تعمیراتی سامان جمنا ندی کے پار کسی مقام سے لایا گیا ہوگا۔"

مسجد میں تین مرکزی گنبد بشمول کل 17/گنبد ہیں۔ مرکزی گنبد پر غالباً آٹھ سے دس فٹ لمبی تین مینار یں ہیں۔ تین گنبدوں کے متصل میں بنے ایک ایک گنبد پر تین چھوٹی چھوٹی مینار یں بنی ہوئی ہیں۔ جو خالص ٹھوس سونے سے بنی ہوئی ہیں۔ ایک قیاس کے مطابق ان گنبدوں میں تقریباً 6/کوئنٹل سونا لگا ہوا ہے، مگر وثوق کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا۔ مسجد کے اندر چھ مقامات ہیں جہاں لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جس میں بروقت پانچ ہزار افراد ایک ساتھ اپنے رب کے سامنے سربسجود ہو سکتے ہیں۔ مسجد میں خواتین کے لیے بھی الگ سے جگہ مختص ہے جسے شہ دری کہا جاتا ہے۔

جامع مسجد کی عظمت کے بارے میں ایچ۔ آر۔ نیول علی گڑھ گزٹیئر کے صفحہ 198 پر رقم کرتا ہے کہ:

"اب قلعہ کا اپنے آپ میں کچھ نہیں بچا ہے اور اب اس جگہ پر ثابت خان کی عظیم الشان مسجد ہے، جو میلوں تک پھیلے اس علاقے میں اپنے مقام کی وجہ سے سب سے خوبصورت چیز ہے۔ تعمیراتی اعتبار سے اس میں کوئی خاص خوبی نہیں ہے۔ یہ کنکر پتھر کی بنی ہے اور کہیں کہیں لال بلوہ پتھر بھی لگا ہے۔ گنبد اینٹوں کے بنے ہیں۔ دور سے دیکھنے پر سنہری چوٹی والی یہ سفید عمارت خوبصورت بھی ہے اور شاندار بھی۔"

قابل ذکر امر یہ ہے کہ جامع مسجد کے احاطے میں پہلی ملک گیر جنگ آزادی 1857ء میں کمپنی بہادر کے خلاف 30/جون 1857ء کو فتویٰ دینے والے اسی مسجد کے پیش امام مولانا عبد الجلیل اسرائیلی کے ساتھ 73/شہدا بھی ابدی نیند سو رہے ہیں۔ جس کی باعث اسے گنج شہیداں کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

مضحکہ خیز بات ہے کہ شاہی دور میں تعمیر ہوئی مسجد کے بارے میں آج علی گڑھ بلدیہ اسے عوامی جگہ پر قائم کی ہوئی عمارت بتا رہا ہے۔ جب کہ علی گڑھ بلدیہ کا وجود ہی آزادی کے بعد عمل میں آیا ہے۔ چنانچہ علی گڑھ بلدیہ کی اس بے سر پیر بات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

غزل

میری حالت دبی پڑی ہے غموں کے باہم میں
کوئی تسلی نہیں ملی ہے سکوں کے باہم میں
تن نیم جاں سے گزر رہا ہوں، یہ حال ہے
خمار آلود خواب باقی ہیں دل کے باہم میں
جو درد چھپا تھا، وہ بھی ظاہر ہوا یہاں
تسلیاں ملی ہیں فقط زخموں کے باہم میں
دہر میں تھا کون جو سمجھتا مرا دکھ
خاموشی سی چھائی ہے صدیوں کے باہم میں
قفس سے سوال کر رہا ہوں دل و جان کا
یہ کس کی قید چھپی ہے سوالوں کے باہم میں
تم نے جو طلب کیا تو کچھ کہہ نہ پایا میں
میری حالت بکھر گئی ہے گواہوں کے باہم میں
افلاس کے ساتھ گلابؔ نے بھی سر جھکا دیا
وہ باوقار ہوا، میں بکھرا تھا خواب میں

محمد گلاب حسین
جامعہ دارالہدیٰ کرناٹک

حمد

تو لَم یَزَل۔ لا شریک تو ہے
کہ کل جہاں کا ملیک تو ہے
تو جس کو چاہے امیر کر دے
تو جس کو چاہے فقیر کر دے
یہ چاند سورج چمکتی بجلی
ہے انکو تو نے ہی روشنی دی
زمیں تری۔ آسماں بھی تیرا
مکاں ترا۔ لامکاں بھی تیرا
جلیل تو ہی۔ جلال تو ہی
جمال تو ہی۔ کمال تو ہی
کہ لفظ کُن سے جہاں بنایا
بنا کے حکمت سے پھر سجایا
کلی چٹکتی ہے تیرے دم سے
بہار آتی ہے تیرے دم سے
امید اختر کو ہے تجھی سے
وہ مانگتا بھی نہیں کسی سے

شمیم اختر

غزل

عاشقی کے لیے ایک ہی شرط ہے
کچھ نہیں صرف دیوانگی شرط ہے
کامرانی کی بس اک یہی شرط ہے
صرف جہد و عمل لازمی شرط ہے
بس محبت میں اخلاص ہی شرط ہے
جو کہ ایک مستقل دائمی شرط ہے
عصر موجود میں ہر نفس کے لیے
علم مطلوب ہے آگہی شرط ہے
کوئی شٔ آدمیت سے بہتر نہیں
آدمی ہو مگر آدمی شرط ہے
کچھ ضروری نہیں دشمنی کے لیے
دوستی کے لیے دوستی شرط ہے
چاہے کیسی بھی مشکل ہو مشکل نہیں
عزم سے صرف ہم رنگی شرط ہے
ہے برائی سے پہچان اچھائی کی
روشنی کے لیے تیرگی شرط ہے
ورنہ ایک پارہ لحم ہے کچھ نہیں
درد، دل کے لیے لازمی شرط ہے
کل بھی زندہ دلی اس سے موسوم تھی
آج بھی زندگی کی یہی شرط ہے
کچھ بھلے ہی نہ ہو اور راہی مگر
شاعری کے لیے شاعری شرط ہے

ڈاکٹر محبوب راہی
بارسی ٹاکلی اکولہ

غزل

نظم، غزل، ترائیلے، ماہیئے اور نہ جانے کیا
ٹھیک کیا یہ وزن، بحر، حاشیے اور نہ جانے کیا
ذہن میں میرے باتیں جو آئیں وہ نیم فہم میں
سجتی گئی ردیف نو، قافیے اور نہ جانے کیا
ایک قدم بڑھا ہی تھا، فاش دکھانے آ گئے
کہنے لگے عروض کو جانیۓ اور نہ جانے کیا
مانا کہ ابتدا مری اچھی نہیں تھی نظم کی
املے و ہجے، فکر کے زاویۓ اور نہ جانے کیا
علم و علم کے جاننے والے ہی طنز کرتے تھے
خود سے ہی کوہِ طور چڑھ جایۓ اور نہ جانے کیا
مشق نے ایسا حوصلہ بخشا، رکا نہیں قلم
لکھنے لگا ردیف اور قافیے اور نہ جانے کیا
شہرِ ادب میں بے ادب لوگ نہ جانے کتنے ہیں
صرف یہی نہیں یہ ہیں مافیے اور نہ جانے کیا
ملکِ ادب میں باادب شادؔ جو چند شخص ہیں
اُن سے رواں قلم کے ہیں قافلے اور نہ جانے کیا

خطاب عالم شاد

ماں

عظمت تم سے، زینت تم سے
تم سے ہی تو باغ و بہار ہے
تم ہو تو ہر گھر خوشحال ہے
تم بن سونا یہ گھر سنسار ہے
رنج و الم ہو یا حالت زار کوئی
وہ بن سوچے بن سمجھے تیار ہے
ہر لمحہ تبسم اور دل میں محبت
جانے کیسے کیسے یہ ہتھیار ہے
ولی، پیمبر ہو یا ہو کوئی آدم زاد
یہ نازک نار دیکھو سب کی پالنہار ہے
بنت مریم، بنت عائشہ اور بنت فاطمہ
پاکیزہ ان ماؤں کا پاکیزہ کردار ہے
ذمہ اس کے امت کی تراش و خراش ہے
لیکر بوجھ یہ سب کا جنت کی حقدار ہے

سیمیں جہاں

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

سویڈن میں پناہ کا حصول مزید مشکل

گزشتہ برس بہت کم درخواستیں منظور ہوئیں

لندن: سویڈن کی حکومت نے سال 2024 کے دوران پناہ کے متلاشی افراد اوران کے رشتہ داروں کو تاریخ کے سب سے کم رہائشی اجازت نامے دیے ہیں۔خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق سویڈین کی دائیں بازو کے نظریات کی حامل حکومت نے جمعے کو پناہ کی فراہمی میں مزید کمی لانے کا عزم بھی کیا ہے۔سویڈین کی اقلیتی حکومت اوراس کی پشت پر موجود سخت گیر اورامیگریشن مخالف پارٹی 'سویڈن ڈیموکریٹس' سنہ 2022 میں الیکشن جیتے تھے اوراس وقت انہوں نے امیگریشن اور گروہ بند جرائم کو کم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔اس کے بعد سویڈین کی حکومت نے پناہ کے متلاشی افراد کے لیے اس ملک کو کم پرکشش بنانے کے سخت ضوابط بھی متعارف کرائے۔ان اقدامات میں پناہ گزینوں کے لیے شہریت کے حصول کومشکل بنانے کے علاوہ ان خاندان کے افراد کوسویڈن بلانے کے معاملے میں بھی کم فراخدلی کا مظاہرہ شامل ہیں۔اس کے علاوہ سویڈین میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یواین ایچ سی آر) کے پناہ گزینوں کے کوٹے میں بھی کمی لائی گئی ہے۔سویڈش مائیگریشن ایجنسی کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2024 میں صرف چھ ہزار 250 پناہ گزینوں اوران کی خاندان کے افراد کو رہائشی اجازت نامے دیے گئے۔ یہ شرح ماضی کی نسبت 42 فیصد کم ہے۔سویڈن کے وزیر برائے مہاجرت جان فورسیل نے نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں سمجھتا ہوں اسے مزید کم کرنا ہوگا۔اس وقت ہمارا اسائلم ریکارڈ تاریخ کی کم ترین سطح پر ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ 20 برس میں سویڈن میں مقیم دیگر مما لک میں پیدا ہونے والے افراد کی تعداد دگنی ہوگئی ہے۔اب یہ افراد سویڈین کی ایک کروڑ پانچ لاکھ نفوس پر مشتمل آبادی کا پانچ فیصد ہیں۔سویڈن نے سنہ 2016 میں ریکارڈ 86 ہزار افراد کو پناہ فراہم کی تھی۔ اس وقت ایک لاکھ 63 ہزار افراد نے پناہ کے لیے درخواستیں جمع کرائی تھیں۔

گرین لینڈ کوضم کرنے کی خواہش، ہمارے لوگ امریکی نہیں بننا چاہتے: وزیراعظم

لندن: گرین لینڈ کے وزیراعظم نے جمعے کو کہا کہ معدنیات سے مالا مال قطبِ شمالی کے علاقے کے لوگ امریکی نہیں بننا چاہتے لیکن وہ اس جزیرے کے تزویراتی محل وقوع کے پیشِ نظر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دلچسپی کو سمجھتے ہیں اور واشنگٹن سے زیادہ تعاون کے لیے تیار ہیں۔اس ہفتے کے شروع میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ڈنمارک کے نیم خودمختار علاقے گرین لینڈ کو امریکہ کا حصہ بنانے کے لیے طاقت یا معاشی دباؤ کے استعمال کا امکان مسترد نہیں کریں گے۔اس بیان کے بعد گرین لینڈ کے رہنما میوٹ بی ایگیڈ کا تبصرہ سامنے آیا ہے۔ٹرمپ نے کہا تھا، یہ امریکہ کی قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ایگیڈ نے تسلیم کیا کہ گرین لینڈ شمالی امریکی براعظم کا حصہ اور ایک ایسی جگہ ہے جسے امریکی اپنی دنیا کا حصہ سمجھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے ٹرمپ سے بات نہیں کی ہے لیکن وہ اس بارے میں بات چیت کے لیے تیار ہیں جس نے ''ہمیں متحد کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعاون بات چیت کے بارے میں ہے۔تعاون کا مطلب یہ ہے کہ آپ مسئلے کے حل کے لیے کام کریں۔جیسانہ ڈنمارک نے ایک نوآبادیاتی طاقت کے طور پر ہمیشہ مقامی Inuit آبادی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا تو ایگیڈ گرین لینڈ کے لیے آزادی کا مطالبہ کررہے ہیں۔انہوں نے کوپن ہیگن میں ڈینش وزیراعظم میٹے فریڈرکسن کے ساتھ ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ گرین لینڈ گرین لینڈ کے لوگوں کے لیے ہے۔ ہم ڈینش نہیں بننا چاہتے، امریکی نہیں بننا چاہتے۔ ہم گرین لینڈک بننا چاہتے ہیں۔ٹرمپ کی گرین لینڈ کی خواہش ڈنمارک کے ساتھ ساتھ پورے یورپ میں بے چینی کا سبب بنی ہے۔ امریکہ 27 مما لک پر مشتمل یورپی یونین کا ایک مضبوط اتحادی اور نیٹو اتحاد کا اہم رکن ہے اور کئی یورپی اس بات پر حیران رہ گئے کہ آئندہ امریکی رہنما اپنے اتحادی کے خلاف طاقت کے استعمال پر بھی غور کرسکتا ہے۔لیکن فریڈرکسن نے کہا ہے کہ انہیں بحث میں ایک مثبت پہلو نظر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گرین لینڈ کی آزادی پر بحث اور امریکہ کے تازہ ترین اعلانات گرین لینڈ میں بڑی دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔ یہ واقعات گرین لینڈ اور ڈنمارک میں بہت زیادہ لوگوں کے کئی خیالات اور احساسات کو متحرک کردیتے ہیں۔امریکہ ہمارا قریبی اتحادی ہے اور ہم مضبوط تعاون جاری رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔فریڈرکسن اور ایگیڈ نے ڈنمارک اوراس کی مملکت کے دو علاقوں گرین لینڈ اور جزائر فیرو کی ششماہی اسمبلی کے بعد صحافیوں سے بات کی۔ یہ ملاقات پہلے سے طے شدہ تھی اور ٹرمپ کے حالیہ ریمارکس کا جواب دینے کے لیے نہیں تھی۔ٹرمپ کے سب سے بڑے بیٹے نے منگل کو گرین لینڈ کا دورہ بھی کیا۔ وہ ایک طیارے میں وہاں اترے جس پر لفظ ٹرمپ لکھا تھا اور مقامی لوگوں کو میک امریکہ گریٹ اگین کے الفاظ والی ٹوپیاں پیش کیں۔ڈنمارک کے پبلک براڈکاسٹر ڈی آر نے جمعہ کو اطلاع دی کہ ٹرمپ کی ٹیم نے گرین لینڈ میں بے گھر اور سماجی طور پر پسماندہ لوگوں کو ایک اچھے ریستوراں میں مفت کھانے کی پیشکش کی اور MAGA ٹوپیاں پہن کر ایک ویڈیو بنوانے کی ترغیب دی۔رپورٹ میں ایک مقامی رہائشی ٹام ایمٹوف کا حوالہ دیا گیا جنہوں نے ٹرمپ کی ٹیم کی نشر کردہ ویڈیو میں بعض افراد کو پہچان لیا۔گرین لینڈ کی آبادی 57,000 ہے۔لیکن یہ قدرتی وسائل پر مشتمل ایک وسیع علاقہ ہے جس میں تیل، گیس اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں جن کے بارے میں توقع ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث برف پگھلنے کے ساتھ یہ زیادہ قابل رسائی ہو جائیں گے۔ قطبِ شمالی میں اس کا ایک اہم تزویری مقام بھی ہے جہاں روس، چین اور دیگر اپنی موجودگی بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں۔

نیو یارک میں جعل سازوں نے

کرپٹوکرنسی میں ۲۰/لاکھ ڈالر کا فراڈ کیسے کیا؟

نیو یارک: نیو یارک میں جعل سازوں نے ایک سکیم کے تحت 'آن لائن' کام کرنے کے مواقع تلاش کرنے والے افراد سے کرپٹوکرنسی میں لاکھوں ڈالر ہتھیا لیے۔خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق اٹارنی جنرل لیتیتیا جیمز نے بتایا ہے کہ انہوں نے 20 لاکھ ڈالر سے زیادہ کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا ہے جو ان کے بقول نیو یارک کے شہریوں اور ملک کے دیگر افراد سے بٹورے گئے ہیں۔لیتیتیا جیمز نے کہا کہ دھوکہ بازوں کے نامعلوم نیٹ ورک نے آن لائن کام کرنے کے خواہشمند افراد کونشانہ بنانے کے لیے ٹیکسٹ پیغامات بھیجے۔اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ان جعل سازوں نے متاثرین سے کہا کہ ان کی ملازمت میں آن لائن مصنوعات کا جائزہ لینا (ریویو) شامل ہے تاہم، پیسہ کمانے کے لیے انہیں کرپٹوکرنسی اکاؤنٹس کھولنا پڑیں گے اوران مصنوعات کی قیمتوں کے برابر یا اس سے زیادہ کا بیلنس برقرار رکھنا ہوگا جس کا وہ ریویو کررہے ہیں۔ بیان کے مطابق متاثرین کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ انہیں اپنی سرمایہ کاری اور کمیشن واپس مل جائے گا لیکن فنڈز جعل سازوں کے کرپٹو والٹس میں چلے گئے۔سکیم کے تحت بنائی گئی ویب سائٹ پر پروڈکٹ کے جائزے بھی کیے گئے۔مقدمے میں سات متاثرین کا حوالہ دیا گیا ہے جو نیو یارک، ورجینیا اور فلوریڈا میں مقیم ہیں۔مقدمے کے مطابق نیو یارک کے ایک متاثرہ شخص کو ایک لاکھ ڈالر سے زیادہ جبکہ فلوریڈا کی ایک خاتون کو تین لاکھ ڈالر سے زائد نقصان ہوا۔اٹارنی جنرل نے اپنے بیان میں کہا کہ 'نیو یارک کے شہری جو ریموٹلی کام کرنے اور اپنے خاندانوں کی کفالت کے لیے پیسہ کمانے کے خواہاں ہیں، کو دھوکہ دینا ظالمانہ اور ناقابلِ قبول ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ جعل سازوں نے شہریوں کو ٹیکسٹ میسیجز بھیجے تھے جن میں ان سے اچھے معاوضے والی ملازمتوں کا وعدہ کیا گیا تھا تاکہ وہ انہیں کرپٹوکرنسی خریدنے اور پھران سے ہتھیانے کے لیے فراڈ کرسکیں۔

آسٹریلیا نے کئی ملکوں سے آنے والے پناہ گزینوں کے حقوق کی خلاف ورزی کی

جنیوا: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی نے کہا ہے کہ آسٹریلیا نے نارو کے جزیرے پر حراست میں رکھ کر پناہ کے متلاشی افراد کے حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق عالمی ادارے کی انسانی حقوق کمیٹی کے فیصلے نے ایسے دیگر ملکوں کو بھی خبردار کیا ہے جو پناہ کی تلاش میں آنے والوں کو کسی تیسرے ملک یا جزیرے پر رکھنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔کمیٹی نے یہ فیصلہ اُن 25 پناہ گزینوں اور سیاسی پناہ کے متلاشی افراد کے دو الگ مقدمات میں دیا ہے جن کو آسٹریلوی حکام نے برسوں تک نارو جزیرے پر رکھا۔اقوام متحدہ کی اس کمیٹی میں 18 غیر جانبدار ماہرین شامل تھے جنہوں نے کہا ہے کہ ان افراد کو ناکافی صحت کی سہولیات اور پانی دیا گیا جو حقوق کی خلاف ورزی ہے۔کمیٹی کے ایک رکن مجیب الحسیبہ نے ایک بیان میں کہا کہ کوئی ریاست انسانی حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہوجاتی اگر وہ پناہ کے متلاشی افراد کو کسی دوسری ریاست میں رکھتی ہے۔کمیٹی نے آسٹریلیا سے کہا ہے کہ وہ متاثرہ پناہ گزینوں کو ہرجانہ یا معاوضہ ادا کرے اور یہ یقینی بنائے کہ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں۔اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کے حوالے سے یہ کمیٹی کسی ریاست پر اپنے فیصلوں پر عمل کرنے پر مجبور نہیں کرسکتی تاہم اس کے فیصلوں سے کسی بھی ملک کی شہرت پر اثر پڑتا ہے۔آسٹریلوی حکومت نے کمیٹی کے فیصلے کے بعد کہا ہے کہ وہ اس کا جائزہ لے رہی ہے اوراس پر اپنا ردعمل جاری کرے گی۔آسٹریلیا کی وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ آسٹریلوی حکومت کا طویل عرصے اور تسلسل سے یہ موقف رہا ہے کہ وہ (پناہ گزینوں کے لیے قائم) علاقائی پروسیسنگ سینٹرز پر مؤثر کنٹرول نہیں رکھتی۔ان کا کہنا تھا کہ 'ایسے افراد جن کو آسٹریلیا کی سرزمین سے باہر رکھا جاتا ہے اُن کے حوالے سے آسٹریلیا پر بین الاقوامی ذمہ داریاں عائد نہیں ہوتیں۔سنہ 2012 میں آسٹریلیا نے ایسے افراد کے لیے سخت پالیسی نافذ کی تھی جو کشتیوں کے ذریعے ملک میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔اس پالیسی کے تحت پناہ کے متلاشی ایسے افراد کو آسٹریلوی ساحلوں سے دور 'پراسیسنگ سینٹرز' میں رکھا جاتا ہے۔آسٹریلیا نے یہ حراستی مراکز قریبی جزیروں نارو اور پاپوا نیوگنی میں قائم کیے۔اقوام متحدہ کی کمیٹی نے آسٹریلوی حکومت کے اس موقف کو مسترد کردیا کہ وہ ان جزائر پر رکھنے گئے افراد سے روا رکھے گئے خراب سلوک کی ذمہ دار نہیں۔اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی کی جانب سے جو پہلا کیس دیکھا گیا اُس میں شامل پناہ گزینوں کا تعلق عراق، ایران، افغانستان، پاکستان، سری لنکا اور میانمار سے ہے جن میں بچے بھی شامل تھے۔

لڑکیوں کی تعلیم موجودہ وقت کا اہم چیلنج

مسلم دنیا کو کام کرنے کی ضرورت: شہباز شریف

اسلام آباد: اسلام آباد میں 'مسلم معاشروں لڑکیوں کی تعلیم، چیلنجز اور مواقع' کے عنوان پر دوروزہ عالمی کانفرنس کا افتتاح ہوگیا۔سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے کانفرنس میں تعاون پر شکر گزار ہیں۔ اس کانفرنس میں 47 مما لک کے وزرا اور مختلف اداروں کے نمائندے شریک ہیں۔کل کانفرنس کے اختتام پر 'اسلام آباد اعلامیہ' پر دستخط کیے جائیں گے۔وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم موجودہ وقت کا اہم چیلنج ہے، مسلم دنیا کو اس چیلنج سے نبردآزما ہونے کے لیے بڑے پیمانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان میں لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے فوری اور ضروری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر معاشرے میں تعلیم کا حصول ممکن ہے، تعلیم کے شعبے میں درپیش چیلنجز سے نمٹنا ہوگا، غریب مما لک میں لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی ممکن بنانی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسلام بھی خواتین سمیت معاشرے کے ہر طبقے کو علم حاصل کرنے پر زور دیتا ہے، عالمی کانفرنس کا انعقاد پاکستان کے لیے اعزاز ہے، کانفرنس میں ملالہ یوسف زئی کی شرکت باعث فخر ہے، ان کی آمد پر ہمیں بے حد خوشی ہوئی ہے، ملالہ ہمت اور عزم کی علامت ہیں۔وزیراعظم نے اپنی تقریر میں حضرت خدیجہؓ کی تجارت کیلئے کی گئی کوششوں کا حوالہ دیا، شہباز شریف نے شہید بینظیر بھٹو کی خدمات کوخراج عقیدت بھی پیش کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ بینظیر بھٹو پاکستان سے اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم بنیں، انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، آج مریم نواز پہلی خاتون وزیراعلیٰ ہیں، ہماری خواتین بہت بہادر اور ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوارہی ہیں، ارفع کریم نے آئی ٹی کے شعبے میں نام کمایا۔انہوں نے مزید کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی موجودہ وقت میں بڑا چیلنج ہے، لڑکیوں کو فنی تعلیم کے ہنر سے مالا مال کرنا ہوگا، دانش سکول سے تعلیم مکمل کرنیوالی طالبات آج سب کے سامنے روشن مثال ہیں۔

امریکہ نے روسی انرجی سیکٹر سے منسلک آئل ٹینکرز اور کمپنیوں پر لگائی پابندی

نیو یارک: امریکہ نے صدر جو بائیڈن کی مدت ملازمت ختم ہونے سے چندروز قبل روس کے انرجی سیکٹر کے خلاف وسیع پابندیوں کا اعلان کردیا۔180 سے زائد بحری جہاز اور دو بڑی تیل کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی۔ برطانیہ نے بھی روسی تیل کے شعبے پر ایسی ہی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔امریکی محکمہ خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پابندیاں روسی توانائی کی آمدنی کو کم کرنے کے G7 کے وعدے کو پورا کررہی ہیں۔ایک امریکی اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ روسی توانائی کے شعبے پر اب تک کی سب سے بڑی پابندیاں ہیں۔مجموعی طور پر امریکہ نے نام نہاد " گھوسٹ فلیٹ " کے اندر موجود 183 آئل ٹینکر بحری جہازوں پر پابندیاں عائد کیں۔ پابندی کی زد میں آنے والے بحری جہازوں میں سے کئی پر بارباڈوس اور پاناما کا پرچم لہراتے ہیں۔ پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں روس میں تیل کی تجارت اور تیل کے شعبوں میں کام کرنے والی کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ خاص طور پر ''گاز بروم نیفٹ'' اور سورگوت نیفٹ'' اوران کے ساتھ منسلک 20 سے زیادہ کمپنیوں کو پابندیوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔امریکی حکام نے وضاحت کی ہے کہ ان اقدامات کا مقصد یوکرین اور روس کے درمیان "منصفانہ امن" کے لیے ثالثی میں مدد کے لیے امریکہ کو اضافی اثر ورسوخ فراہم کرنا ہے۔امریکی وزیر خزانہ جینٹ ییلن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ یوکرین کے خلاف اپنی وحشیانہ اور غیر قانونی جنگ کو فنڈ دینے کے لیے روسی آمدنی کے اہم ذرائع کے خلاف جامع اقدامات کررہا ہے۔۔انہوں نے مزید کہا کہ آج کے اقدامات کے ساتھ ہم روسی تیل کی تجارت سے منسلک پابندیوں کے خطرے میں اضافہ کررہے ہیں۔اس میں جہاز رانی اور روسی تیل کی برآمدات کو سپورٹ کرنے کے لیے مالی سہولیات بھی شامل ہیں۔بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے جمعے کے روز پیش گوئی کی کہ نئی پابندیوں سے روس کو ماہانہ اربوں ڈالر کا نقصان ہوگا۔روس پابندیوں کو روکنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا لیکن ایسا کرنے سے اس پر لاگت آئے گی۔اس سے قبل رائٹرز نے امریکی محکمہ خزانہ سے منسوب ایک دستاویز کا حوالہ دیا جو یورپ اور ایشیا کے تاجروں کے درمیان گردش کررہا تھا کہ امریکہ روسی تیل کے شعبے پر اب تک کی سخت ترین پابندیاں عائد کرے گا۔ان پابندیوں سے تیل کی عالمی قیمتوں میں چار سے زیادہ اضافہ ہوسکتا ہے۔ پابندیوں میں تقریباً 180 آئل ٹینکرز، تجارتی کمپنیاں، دو بڑی تیل کمپنیاں اور روسی تیل کے شعبے کے کچھ سینئر ایگزیکٹوز شامل ہیں۔ پابندیوں کی رپورٹوں نے تیل کی عالمی قیمتوں کو 80 ڈالر فی بیرل سے اوپر دھکیل دیا ہے۔

سنہ ۲۰۲۴/اب تک کے ریکارڈ کے

مطابق گرم ترین سال تھا: سائنسدان

لندن: سائنس دانوں نے کہا ہے کہ 2024 گرم ترین سال تھا جب عالمی درجہ حرارت پہلی بار صنعتی دور سے پہلے کے مقابلے میں 1.5 سیلسیس بڑھ گیا۔عالمی درجہ حرارت میں اس اضافے سے دنیا 2015 کے پیرس موسمیاتی معاہدے کے تحت کیے گئے وعدے کی خلاف ورزی کے قریب پہنچ گئی جو حکومتوں نے کیا تھا۔خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق جمعے کو عالمی موسمیاتی تنظیم نے امریکہ، برطانیہ، جاپان اور یورپی یونین کے سائنسدانوں کے ڈیٹا کا جائزہ لینے کے بعد سی 1.5 کی خلاف ورزی کی تصدیق کی۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے ایک بیان میں کہا کہ 'عالمی حرارت ایک سرد اور سخت حقیقت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ماحولیات کی بدترین تباہی سے بچنے کے لیے اب بھی وقت ہے۔لیکن اس کے لیے عالمی رہنماؤں کو اب اور اسی وقت عمل کرنا ہوگا۔سائنسدانوں کی جانب سے لگایا گیا یہ تخمینہ ایک ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ کے شہر کے لاس اینجلس میں تیز ہواؤں کی وجہ سے شدید آگ نے 10 ہزار عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔جنگل کی آگ اُن بہت سی آفات میں سے ایک ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کو مزید گھمبیر بناتی ہے۔یورپی یونین کی کوپرنیکس کلائمیٹ چینج سروس نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کرہ ارض کے درجہ حرارت کو اس سطح پر لے جارہی ہے جس سے دورِ حاضر کے انسان پہلے کبھی نہیں گزرے۔سائنسدانوں نے موسمیاتی تبدیلی کو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج سے جوڑا ہے جو بنیادی طور پر فوسل فیول یا ایندھن کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔کلائمیٹ چینج سروس نے کہا کہ 2024 میں کرہ ارض کا اوسط درجہ حرارت 1850-1900 کے صنعتی دور کے مقابلے میں 1.6 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔عالمی موسمیاتی تنظیم کے مطابق گزشتہ 10 سال گرم ترین برسوں میں سے تھے۔موسمیاتی تبدیلیاں طوفانوں اور موسلا دھار بارشوں کا باعث بن رہی ہیں، کیونکہ ایک گرم ماحول زیادہ پانی کو بادلوں میں جمع کرسکتا ہے جس سے شدید بارشیں ہوتی ہیں۔ ماحولیاتی آبی بخارات 2024 میں ریکارڈ بلند سطح پر پہنچے، اورامریکہ کی نیشنل اوشینک اینڈ ایٹموسفیرک ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ یہ ریکارڈ پر تیسرا سب سے زیادہ بارشوں والا سال تھا۔

گرین لینڈ پر ٹرمپ کے بیانات: یورپ کا محتاط ردعمل، حالات پر گہری نظر ہے: روس

نیو یارک: نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کا کنٹرول حاصل کرنے کے لیے فوجی یا اقتصادی اقدامات کو مسترد کرنے سے انکار کے بعد، روس نے کہا ہے کہ وہ گرین لینڈ کی صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے جمعرات کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم اس صورت حال میں ہونے والی ڈرامائی پیش رفت کا مشاہدہ کررہے ہیں۔ اور خدا کا شکر ہے کہ ابھی یہ معاملہ بیانات کی سطح پر ہے۔ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ آرکٹک زون سے ہمارے قومی اور اسٹریٹجک مفادات جڑے ہیں۔ہم آرکٹک زون میں موجود ہیں اور ہم وہاں اپنی موجودگی قائم رکھیں گے۔گرین لینڈ کا ایک بڑا حصہ، جو زیادہ تر آرکٹک سرکل کے اوپر واقع ہے، سرکاری طور پر 1953 سے ڈنمارک کی بادشاہت کا حصہ چلا آرہا ہے، تاہم اس جزیرے پر وہاں کے لوگوں کی اپنی حکومت قائم ہے۔منگل کے روز فلوریڈا میں ایک نیوز کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو سیکیورٹی کے مقاصد کے لیے گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔انہوں نے اس مقصد کے حصول کے لیے فوجی یا اقتصادی ذرائع استعمال کرنے کے امکان کو مسترد کرنے سے انکار کردیا۔ان کا کہنا تھا کہ حقیقت یہ ہے کہ لوگوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ آیا ڈنمارک کا اس پر کسی طرح کا کوئی قانونی حق ہے۔لیکن اگر کوئی حق ہے بھی تو انہیں اس سے دستبردار ہوجانا چاہیے، کیونکہ ہمیں اپنی قومی سلامتی کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ اس تمام علاقے میں چین کے بحری جہاز ہیں۔تمام علاقے میں روس کے بحری جہاز ہیں۔ ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ایک تھنک ٹینک کونسل آن فارن ریلیشنز کی تجزیہ کار لیانا فکس کہتی ہیں کہ آرکٹک کے زیادہ تر حصے کی طرح گرین لینڈ بھی تیزی سے گرم ہو رہا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آرکٹک تیزی سے بڑی طاقتوں کی مسابقت اور دشمنی کا زون بن رہا ہے۔اور امریکہ کو یہ تشویش ہے کہ وہ یہ کھیل ہار رہا ہے۔لیانا فکس نے کہا کہ آرکٹک کا علاقہ تجارتی سامان بلکہ اہم معدنیات، خاص طور پر زمین سے نکلنے والی نایاب معدنیات، دونوں حوالوں سے زیادہ قابل رسائی ہوگیا ہے۔ اوراس کے ساتھ ساتھ وہ ایک فوجی زون بھی بن رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ روس اس خطے میں چینی ساحلی محافظوں کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ڈنمارک نے یہ واضح کردیا ہے کہ گرین لینڈ برائے فروخت نہیں ہے۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکی راسمیسن نے اس بات کو مسترد کردیا کہ ٹرمپ کے بیانات، ان کی حکومت کی خارجہ پالیسی کے لیے بحران کا باعث بن رہے ہیں۔راسمیسن نے بدھ کے روز کہا کہ میں ایک ایسے صدر کو دیکھ رہا ہوں، جو وائٹ ہاؤس جانے کے راستے پر ہیں۔جن کی زیادہ توجہ آرکٹک پر ہے۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ یہ علاقہ ان کے پاس ہے۔ ڈنمارک کی طرف سے یہ علاقہ ہمارے پاس بھی ہے۔اور ہمارے پاس یہ نیٹو کے اندر بھی ہے۔کئی یورپی رہنماؤں نے ٹرمپ کے بیانات کو مسترد کردیا ہے، تاہم زیادہ تر نے ایک ایسے صدر پر، جو عنقریب اپنا عہدہ سنبھالنے والے ہیں، براہ راست تنقید سے اجتناب کیا۔جرمنی کے چانسلر اولاف شولز نے کہا کہ مغرب کی بنیادی اقدار خطرے میں ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ سرحدوں کے ناقابل تسخیر ہونے کے اصول کا اطلاق ہر ملک پر ہوتا ہے، چاہے وہ ہمارے مغرب میں ہو یا مشرق میں ہو۔

جنوبی کوریا طیارہ حادثہ: کریش ہونے سے

قبل بلیک باکس نے ریکارڈنگ بند کردی تھی

سیول: جنوبی کوریا کی وزارت ٹرانسپورٹ کا کہنا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والے جیجو ایئر لائن کے مسافر طیارے کے بلیک باکس نے تباہ ہونے سے چار منٹ پہلے ریکارڈنگ بند کردی تھی۔ بلیک باکس دو آلات پر مشتمل ہوتا ہے۔فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر اور کاک پٹ وائس ریکارڈ۔ فلائٹ ریکارڈر (ایف ڈی آر) میں پرواز کے بارے میں مختلف معلومات محفوظ ہورہی ہوتی ہیں۔کاک پٹ وائس ریکارڈ (سی وی آر) میں وہ تمام باتیں ریکارڈ کی جارہی ہوتی ہیں جو کہ کاک پٹ میں کی جارہی ہوتی ہیں۔فرنسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق وزارت ٹرانسپورٹ نے ایک بیان میں کہا کہ جائزے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کاک پٹ وائس ریکارڈر (سی وی آر) اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر (ایف ڈی آر) دونوں کو چار منٹ کے دوران ریکارڈ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے وہ رن وے پر دیوار (لوکلائزر) سے ٹکرا گیا۔لوکلائزر رن وے کے آخر میں موجود ایک رکاوٹ ہوتی ہے جو ہوائی جہاز کی لینڈنگ میں مدد کرتی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'حادثے کی تحقیقات کے دوران ڈیٹا ضائع ہونے کی وجوہات کا سُراغ لگانے کے لیے منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔جنوبی کوریا اور امریکہ کے تفتیش کار تاحال جیجو ایئر کی پرواز 2216 کے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کررہے ہیں۔تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ پرندے کی ٹکر، ناقص لینڈنگ گیئر اور رن وے میں رکاوٹ حادثے کی ممکنہ وجوہات ہوسکتی ہیں۔گذشتہ ماہ 29 دسمبر کو موان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر نجی ایئر لائن کے مسافر طیارے کو ایک جان لیوا حادثہ پیش آیا تھا جس میں 175 مسافر اور عملے کے چار ارکان سمیت 179 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔جیجو ایئر جو قدرے سستی ایئر لائن سمجھی جاتی ہے، کے طیارے نے بینکاک سے جنوبی کوریا کے لیے پرواز بھری جس میں جہاز کے عملے سمیت کل 181 مسافر سوار تھے۔حکام کا کہنا ہے کہ طیارے نے صبح تقریباً 9 بجے لینڈ کرنے کی کوشش کی جس کے فوری بعد کنٹرول ٹاور نے طیارے سے پرندہ ٹکرانے کے حوالے سے خبردار کیا۔

غزہ سے برآمد یہودی یرغمالوں کی باقیات کا "انتم سنسکار" کردیا گیا

مقبوضہ بیت المقدس: جمعے کے روز سینکڑوں سوگوار اسرائیل کے جنوبی شہر راحت میں 23 سالہ اسرائیلی یرغمال حمزہ الزیادنی کی تدفین کے لیے اکٹھے ہوئے جس کی باقیات اسرائیلی فوجیوں نے اس ہفتے کے شروع میں غزہ سے برآمد کی تھیں۔تدفین , فوج کی جانب سے باقیات کی شناخت کی تصدیق کے بعد ہوئی۔حمزہ کی باقیات بھی اس کے والد 53 سالہ یوسف الزیادنی کے ساتھ غزہ کی ایک سرنگ سے ملی تھیں جسے جمعرات کو شناخت ہونے کے بعد سپرد خاک کیا گیا۔اسرائیلی ڈیفنس فورسز، آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ ان دونوں کو اس وقت ایک ساتھ یرغمال بنایا گیا تھا جب حماس کے عسکریت پسندوں نے سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر دھاوا بولا تھا۔اسرائیل میں یرغمالوں کی رہائی کے لیے کام کرنے والے فورم نے 53 سالہ یوسف الزیادنی کی تصویر فراہم کی ہے۔ بدوی کمیونٹی کے اس اسرائیلی فلسطینی کو 7 اکتوبر 2023 میں عسکریت پسندوں نے اس کے تین بچوں سیت اغوا کرلیا تھا۔یوسف الزیادنی کے ساتھ اس کے تین بچوں کو بھی یرغمال بنا کے عسکریت پسند اپنے ساتھ غزہ لے گئے تھے۔جن میں دونوعمر بچوں کو نومبر 2023 میں ایک عارضی جنگ بندی کے دوران قیدیوں کے تبادلے میں رہا کردیا گیا تھا۔اسرائیلی ڈیفنس فورسز کا کہنا ہے کہ دونوں لاشیں رفح کے علاقے میں ایک زیرزمین سرنگ سے ملی تھیں۔تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کی ہلاکت کس طرح ہوئی تھی، لیکن خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایک فوجی افسر کے حوالے سے رپورٹ دی کہ ان دونوں کی اموات حالیہ عرصے میں نہیں ہوئی تھیں۔مصر، قطر اور امریکہ کی جانب سے یرغمالوں کی رہائی اور فلسطینی شہریوں تک امداد کی ترسیل بڑھانے کے لیے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے حصول کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن نے بدھ کو کہا تھا کہ ایک معاہدہ طے پانے کے قریب ہے اور یہ کہ انہیں امید ہے کہ 20 جنوری کو صدر بائیڈن کی مدت صدارت کے خاتمے سے قبل کوئی معاہدہ طے پا جائے گا۔اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعے کے روز غزہ جنگ بندی پر گفت وشنید کے لیے سیکیورٹی کے عہدے داروں سے ملاقات کی۔ یہ بات ایک اسرائیلی فوجی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتائی۔وزیراعظم اور سیکیورٹی عہدے داروں نے مذاکرات کاروں سے تازہ ترین معلومات حاصل کیں اور انہیں قطر میں بات چیت جاری رکھنے کی ہدایت کی۔غزہ سے اس ہفتے دو یرغمالوں کی باقیات برآمد ہونے کے بعد نیتن یاہو پر متاثرہ خاندانوں اور دوسروں کی طرف سے اس بارے میں دباؤ بڑھ گیا ہے کہ وہ باقیماندہ یرغمالوں کو گھر واپس لانے کے لیے کوئی معاہدہ طے کریں۔خیال رہے کہ اب تک اسرائیلی سفاکی میں 46000 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جن میں نصف سے زیادہ اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔

حوثی ہمارے خلاف اپنی جارحیت کی

بھاری قیمت چکارہے ہیں: نیتن یاہو

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ یمن میں حوثی ہمارے خلاف اپنی جارحیت کی بھاری قیمت چکا رہے ہیں اور ادا کرتے رہیں گے۔/ان کا یہ بیان اسرائیلی فوج کی جانب سے یمن میں حوثیوں کے زیرقبضہ ایک پاور سٹیشن اور دو بندرگاہوں پر بمباری کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔نیتن یاہو نے کہا ہے حوثی قیمت ادا کررہے ہیں۔حوثی اسرائیل اور پورے خطے کے لیے خطرہ ہیں۔وہ اپنے حملوں کی بھاری قیمت ادا کرتے رہیں گے۔ہم نے یمن اور مغربی ساحلی علاقے میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔دوسری طرف اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ یمن پر حملہ حوثی رہنماؤں کے لیے ایک واضح پیغام ہے۔دیدہ کی بندرگاہ مفلوج ہوگئی اور راس عیسیٰ کی بندرگاہ جل رہی ہے۔یمن میں اسرائیلی فوج کی جانب سے اہداف پر بمباری حوثیوں کے رہنماؤں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ اسرائیل ان کا تعاقب کرے گا۔یسرائیل کاٹز نے ایک ویڈیو کلپ میں مزید کہا کہ یہ پیغام حوثی تنظیم کے رہنما عبدالمالک الحوثی کو دیا گیا ہے کہ حوثی تنظیم کی قیادت اور وہ محفوظ نہیں ہیں۔اسرائیلی فوج نے قبل ازیں اطلاع دی تھی کہ اس کی فضائیہ نے یمن میں اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔اس حملے میں ایک بجلی گھر اور مغربی ساحل پر بندرگاہوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ حملے حوثیوں کی جانب سے اسرائیل پر میزائل فائر کرنے کے جواب میں کیے گئے۔اہداف میں حزیز پاور سٹیشن کے فوجی انفراسٹرکچر کے مقامات اور مغربی ساحل پر حدیدہ اور راس عیسیٰ کی بندرگاہوں پر فوجی انفراسٹرکچر شامل تھے۔اسرائیلی فوج نے ریاست اسرائیل اوراس کے شہریوں کو لاحق کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی کارروائیوں کو جاری رکھنے کا بھی اعلان کیا۔

فوجی منصبوں پر غیر ملکی جنگجوؤں کا تقرر، مغربی مما لک کا شامی انتظامیہ کو انتباہ

دبئی: دو باخبر ذرائع کے مطابق امریکی، فرانسیسی اور جرمن نمائندوں نے شام میں نئی انتظامیہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ اعلیٰ عسکری عہدوں پر غیر ملکی جنگجوؤں کو مقرر نہ کرے، یہ سیکورٹی کے لیے تشویش کا باعث ہوگا اور دیگر مما لک کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کوشش میں شامی انتظامیہ کی بری تصویر پیش کرے گا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے ایک امریکی ذمے دار کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکا کی جانب سے جاری انتباہ بدھ کے روز امریکی نمائندے ڈینئیل روبنشٹائن اور شام میں عسکری کارروائیوں کے قائد احمد الشرع کے درمیان ملاقات میں سامنے آیا۔یہ ملاقات دمشق میں صدارتی محل میں ہوئی۔ امریکی ذمے دار کے مطابق اس طرح کے تقرر امریکہ میں نئی شامی انتظامیہ کی ساکھ برقرار رکھنے میں ہرگز مددگار ثابت نہیں ہوگی۔بات چیت سے مطلع ایک عہدے دار نے واضح کیا کہ فرانس اور جرمنی کے وزرائے خارجہ جان نویل بارو اور انالینا بیئربوک نے 3 جنوری کو احمد الشرع سے ملاقات میں شامی فوج میں بھرتی کیے جانے والے غیر ملکی جنگجوؤں کا معاملہ بھی پیش کیا۔ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے 30 دسمبر کو مذکورہ تقرر کی خبر دی تھی۔تحریر الشام تنظیم نے آٹھ دسمبر کو دمشق پر اس حملے کی قیادت کی تھی جس کے نتیجے میں صدر بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹا گیا۔اس کے بعد ملک میں عبوری حکومت کا تقرر کردیا گیا اور بشار کی فوج کو تحلیل کردیا گیا۔عسکری کارروائیوں کی انتظامیہ اس وقت مسلح افواج کی تشکیل نو کی کوششیں کررہی ہے۔رائٹرز نیوز ایجنسی نے گذشتہ برس کے اواخر میں بتایا تھا کہ تحریر الشام تنظیم نے تقریباً 50 تقرریاں کیں جن میں چھ غیر ملکی جنگجو شامل ہیں۔ان کا تعلق چین، یغور، ترکیہ، مصر اور اردن سے ہے۔ ایک شامی عسکری ذریعے کے مطابق مذکورہ چھ غیر ملکیوں میں سے تین کو بریگیڈیئر جنرل اور تین کو کرنل کا عہدہ دیا گیا ہے۔ ھیئۃ تحریر الشام تنظیم اوراس کی اتحادی دیگر جماعتوں میں سیکڑوں غیر ملکی جنگجو شامل ہیں۔ یہ لوگ 13 برس تک جاری رہنے والی خانہ جنگی کے دوران میں شام آئے تھے۔عموماً بیرونی مما لک غیر ملکی جنگجوؤں کو سیکورٹی کے حوالے سے مرکزی خطرے کی نظر سے دیکھتے ہیں۔اس بات کا شبہ ہے کہ ان میں سے بعض افراد بیرون ملک تجربہ حاصل کرنے کے بعد اپنے حقیقی وطنوں میں حملے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔امریکا، یورپی مما لک اور عرب خلیجی مما لک شام میں نئی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کررہے ہیں تاکہ جامع سیاسی منتقلی کا عمل آگے بڑھایا جاسکے۔اسی طرح انسداد دہشت گردی کو مؤثر بنایا جائے اور خطے میں ایرانی رسوخ پر روک کو یقینی بنایا جائے۔

شام کے اندر کنٹرول زون قائم کرنا

چاہتے ہیں: اسرائیلی حکام

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیل کے اعلیٰ عہدے داروں نے کہا ہے کہ تل ابیب کو شام کی سرزمین کے اندر 15 کلومیٹر کا آپریشنل دائرہ برقرار رکھنے کی ضرورت ہوگی تاکہ اسرائیلی فوج اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی موجودگی برقرار رکھے کہ شام کی نئی حکومت کی جانب سے گولان ہائٹس کی طرف میزائل نہیں داغے جائیں گے۔ان عہدیداروں، جن کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی، نے کہا کہ اسرائیل کے انٹیلی جنس کے زیر کنٹرول شام کے اندر 60 کلومیٹر تک پھیلے ہوئے اثر ورسوخ کے دائرے کی ضرورت کا اشارہ کیا۔اس دائرہ کا مقصد ممکنہ خطرات کی نگرانی کرنا اور روکنا ہے۔حکام نے کہا کہ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ مغرب شام کے حالیہ رہنما احمد الشرع کا کھلے ہتھیاروں سے استقبال کررہا ہے۔

بی جے پی جھوٹے کاغذات اپنے دفتر میں بناتی ہے
انہیں دکھا کر الزامات لگاتی ہے اور پھر بھاگ جاتی ہے: ککڑ

نئی دہلی: آپ کی ترجمان پریانکا ککڑ نے بی جے پی کے الزامات پر پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی جھوٹے کاغذات جو اپنے دفتر میں بناتی ہے، انہیں دکھا کر الزامات لگاتی ہے اور پھر بھاگ جاتی ہے۔ محترمہ ککڑ نے کہا،" بی جے پی کے 'بھائی- بھتیجاواد' کے ایک بڑے چہرے نے پریس کانفرنس کی ہے۔ مجھے لگا شاید بی جے پی سامنے آئے گی اور ووٹر ایڈیشن اور ووٹر ڈیلیشن (ووٹروں کی فہرست میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے) کے معاملے میں وضاحت دے گی۔ وہ بتائے گی کہ کس طرح دہلی کے نئی دہلی اسمبلی حلقے میں ایک ہی گھر کے پتہ پر کئی ووٹ شامل کرنے کی درخواست دی گئی۔ انہوں نے سوال کیا،" مجھے لگا کہ بی جے پی بتائے گی کہ دہلی میں ان کی پارٹی کا ایجنڈا کیا ہے؟ دہلی میں بی جے پی کا وزیر اعلیٰ کا چہرہ کون ہے؟ لیکن بی جے پی نے یہ سب کچھ نہیں کیا اور وہی پرانے الزامات لگائے۔ آپ کی ترجمان نے کہا، آج کاغذ لہرا کر کہا گیا کہ یہ سی اے جی کی رپورٹ ہے۔ سوال اٹھتا ہے کہ سی اے جی کی رپورٹ جو نہ تو اب تک وزیر اعلیٰ نے دیکھی، نہ ہی نائب گورنر نے، نہ ہی اسمبلی کے اسپیکر نے، اور نہ ہی یہ سی اے جی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ایسی کون سی رپورٹ ان کے پاس آگئی ہے، جس کی بنیاد پر وہ اتنا بڑا الزام لگا رہے ہیں؟ یہ وہی کاغذ ہے، جو بی جے پی اپنے دفتر میں بناتی ہے۔ یہ وہی کاغذ ہے، جن کی کوئی حیثیت نہیں۔ بی جے پی جعلی کاغذ بناتی ہے اور ان پر الزامات لگا کر بھاگ جاتی ہے۔ محترمہ ککڑ نے کہا،" کیجریوال کے خلاف کسی قسم کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ ایسا پی ایم ایل اے عدالت کے حکم میں لکھا ہوا ہے۔ اس کے بعد یہ الزامات اس لیے لگائے جا رہے ہیں، کیونکہ اس ایجنڈا سے خالی، مسئلہ سے خالی، چہرہ سے خالی پارٹی کے پاس جھوٹ بولنے کے علاوہ کوئی کام نہیں۔ بی جے پی جب منہ کھولتی ہے تو جھوٹ بولتی ہے۔ انہوں نے کہا، اگر خسارے کی بات کرنی ہے، تو آئیے بات کرتے ہیں کہ کیسے گجرات 4.50 لاکھ کروڑ روپے کے خسارے میں گیا، کیسے مہاراشٹر 4.50 لاکھ کروڑ روپے کے خسارے میں گیا، کیسے مدھیہ پردیش 7.50 لاکھ کروڑ روپے کے خسارے میں گیا۔ اگر سی اے جی رپورٹ کے بارے میں بات کریں تو سامنے آتا ہے کہ دہلی میں دوارکا ایکسپریس وے کی تعمیر کی لاگت 550 کروڑ روپے تھی، لیکن اس کی لاگت بڑھ کر 7500 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ سی اے جی رپورٹ کے مطابق بی جے پی آیوشمان بھارت کے نام پر اپنی جیب بھر رہی ہے۔ ان سب پر بی جے پی بحث نہیں کرے گی۔ محترمہ ککڑ نے کہا کہ مسٹر کیجریوال وہ شخص ہیں، جنہوں نے ملک کے سامنے دہلی ماڈل پیش کیا۔

نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں اور خواہشات کو ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر سے جوڑنا چاہیے: راجناتھ

نئی دہلی: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور خواہشات کو 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ہندوستان کے سفر سے جوڑیں۔ میرٹھ، اتر پردیش میں آئی آئی ایم ٹی یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے آج اس بات پر زور دیا کہ ملک کے نوجوانوں کے پرجوش ذہن ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے قومی عزم کو عملی جامہ پہنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے خواب، عزم اور سوچ ہندوستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت دلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی طاقت اس کے نوجوان ذہنوں کے علم، مہارت اور عزم میں مضمر ہے۔ کہاوت " ہر دور کے اپنے ہیرو ہوتے ہیں" کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر دفاع نے نوجوانوں کو ملک کے مستقبل کے ہیرو قرار دیا۔ انہوں نے اس موقع پر موجود طلباء سے کہا کہ نوجوانوں کی سب سے بڑی طاقت ان کی رجائیت ہے جو انہیں ہر مشکل میں موقع دیکھنے کی طاقت دیتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں عالمی سطح پر ملک کے بڑھتے ہوئے قد کو اجاگر کیا اور کہا آج جب ہندوستان بولتا ہے تو پوری دنیا سنتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ایک مضبوط، محفوظ اور خود انحصار ملک بننے کی طرف ایک بڑی چھلانگ لگائی ہے، جو اپنی سرزمین پر جدید ترین دفاعی ساز و سامان تیار کر رہا ہے اور اسے دوسرے ممالک کو بھی برآمد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ہب کے طور پر اپنا مقام مضبوط کیا ہے اور 100 سے زیادہ یونیکارن کے ساتھ یہ اختراع اور کاروبار کے مستقبل کو تشکیل دے رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ نوجوانوں میں ملک کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی صلاحیت ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ نوجوان ذہنوں کو حکومت کی کوششوں سے ملک میں پیدا ہونے والے مواقع کے ماحول کا بہترین استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ زندگی میں کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھیں- خدا پر یقین، اپنی صلاحیتوں پر اعتماد اور بہترین نتائج کی امید۔ وزیر دفاع نے کہا" آج، ہندوستان خود کو مضبوط ترین ممالک میں سے ایک کے طور پر قائم کر رہا ہے۔ ہمارے نوجوان نئے اعتماد اور توانائی کے ساتھ ملک کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس آئیڈیا اور ہنر ہے اور آپ محنت کرنے کے لیے تیار ہیں تو آپ کے پاس مواقع یا وسائل کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ آج ہندوستان تبدیلی، اختراع اور تحرک کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ یہ جدت اور تحریک اور تبدیلی کی صلاحیت ہے جو لیڈر اور پیروکار کے درمیان فرق پیدا کرتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملک کی تاریخ، ثقافت اور اقدار سے جڑے رہیں، کیونکہ یہ چیلنجوں اور شکوک و شبہات کے وقت قیمتی سبق فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا" جب آپ ذاتی کامیابیوں سے آگے بڑھتے ہیں اور سماجی بہتری کے بارے میں سوچتے ہیں، تو آپ کچھ ایسا حاصل کرتے ہیں جو یقینی طور پر آپ کی زندگی بھر یاد رکھا جائے گا۔ وزیر دفاع نے سوامی وویکانند کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کیا کیونکہ 12 جنوری کو ان کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے اور اسے قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سوامی وویکانند کی تعلیمات اور وژن سے تحریک لیں اور انہیں ہندوستان کا پہلا عالمی نوجوان قرار دیا۔

سید احمد شیر سوار کے 747 عرس کے موقع پر سنی اجتماع و دستار بندی
معین المشائخ سید. معین میاں اشرفی و قائد ملت سعید نوری کی خصوصی آمد

جالنہ (محمد اظہر فاضل) حضرت سید احمد شیر سوار حسنی امینی رحمۃ اللہ علیہ کا 747 واں عرس شریف تزک و احتشام سے منایا گیا جسمیں ریاست و ملک بھر سے عقیدت مندوں نے اپنی شرکت کو درج کیا کہ روزہ اس عرس میں مختلف تقاریب کا اہتمام کیا وہی آخری یوم عمومی خطاب میں علمائے اہلسنت نے اپنی مخاطبت کی جسمیں سینکڑوں سامعین موجود تھے۔ سید احمد شیر سوار علیہ الرحمہ کا شمار علاقہ دکن کے معروف اولیائے کرام میں ہوتا ہے۔ قدیم جالنہ میں واقع آپ کا مزار پر انوار مرجع خلائق بنا ہوا ہے۔ جہاں سال بھر عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ ہر سال آپ کے عرس کے موقع پر عظیم الشان دینی اجتماع یا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں نہ صرف علاقہ مراٹھواڑہ بلکہ پوری ریاست مہاراشٹر سے عقیدت مند شریک عرس ہوتے ہیں۔ عرس ہذا میں کسی بھی قسم کی خرافات یا بدعات پر مکمل پابندی عائد ہوتی ہے۔ علمائے اہل سنت کی سرپرستی میں عین شرعی قیود و ضوابط کے ساتھ تمام امور انجام دیئے جاتے ہیں۔ اس سال سہ روزہ عرس کی تقاریب کا آغاز 7 جنوری 2025 بروز منگل سے ہوا عرس مقدس کے پیش نظر ضلع کلکٹر جالنہ نے بتاریخ 8 جنوری ۲۰۲۵ کو جالنہ ضلع میں تعطیل عام کا اعلان کیا تھا۔ عرس مقدس و جلسہ دستار بندی کی تمام تقاریب درگاہ ہذا کے انعامدار و متولی سید جمیل احمد قادری رضوی کے زیر نگرانی انجام پذیر ہوئی۔ بتاریخ 7 جنوری 2025ء بروز منگل کے دن صبح دس بجے ذکر ختم خواجگان بعد نماز ظہر قرآن خوانی جبکہ بعد نماز عصر سلسلہ قادریہ کا مشہور ذکر ختم قادریہ شریف منعقد کیا گیا۔ نعتیہ کلام اور منقبت کے بعد قل شریف اور مزار مقدس کی صندل پوشی ہوگی بعد نماز مغرب زائرین عرس کے لئے درگاہ ٹرسٹ کی جانب سے لنگر غریب نواز کا انتظام کیا گیا ہے بعد نماز عشاء بزم نعت رسول میں بھارت کے مشہور و معروف نعت خواں بلبل باغ رسالت ﷺ احمد رضا نوری میاں (ممبئ) نے نعت و منقبت پیش کی۔ اس عرس مقدس کے موقع پر معین المشائخ سید معین میاں اشرفی والحاج سعید نوری کے ہاتھوں مدارس و مکاتب کے ذمہ داران کو قرآن پاک کے تحفہ پیش کئے گئے۔۔ 8 جنوری بروز بدھ بعد نماز عشاء فوراً ایک عظیم الشان سنی اجتماع اور جلسہ دستار بندی کا تلاوت کلام پاک سے احاطہ درگاہ میں آغاز ہوا۔ جسکی صدارت حضرت سید معین الدین اشرف کچھوچھہ صدر آل انڈیا سنی جمعیت العلماء تو قیادت الحاج مولانا سعید نوری نے انجام دی۔۔ اجتماع ہذا میں دیار حضرت سید احمد شیر سوار علیہ الرحمہ میں جاری دار العلوم گلشن قادری انوار رضا کے 04 فارغین حفاظ علماء کے سروں پر علمائے اہلسنت کے ہاتھوں عمامہ سنت سجایا گیا بعد ازاں پانچ سالہ عالیت کورس کے اسکولی طلبا تعلیمی مظاہرہ پیش کیا۔ بطور مقرر خصوصی حضرت علامہ مولانا مفتی محمد فیض رضا خان ازہری بریلی نے موجود سامعین کو مخاطبت کی۔ جبکہ سید صابر علی رضوی (احمد نگر) حاجی محمد توفیق رضوی (نائی گاؤں ناندیز) قاری عبد الرحمن ضیائی (ممبئ) بطور مہمانان خصوصی موجود تھے۔ حافظ و قاری محمد امان الرب (ناندیڑ) نظامت کے فرائض نے انجام دیئے۔ اس سے قبل بعد نماز مغرب تا رات 12 بجے تک صرف مرد حضرات کے لیے نایاب مقدس تبرکات کی زیارت کروائی گئی۔ ان تبرکات میں موئے مبارک شریف سرکار دو عالم ﷺ، غلاف کعبہ شریف، غلاف مزار اقدس اللہ گنبد خضرا کی اندرونی فرش خاک سے بنی ہوئی مہر نبوت، خانہ کعبہ کا اندرونی فرش سنگ مرمر، خلاف مزار اقدس حضور سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا سہ شریف حضرت سید احمد شیر سوار رحمۃ اللہ علیہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں اختتامی فاتحہ خوانی کے بعد 9 جنوری بروز جمعرات کو عرس مقدس کی سہ روزہ تقاریب کا اختتام ہوا۔ عرس مقدسہ کی اس سہ روزہ تقاریب عظیم الشان سنی اجتماع جلسہ دستار بندی میں کثیر تعداد میں عقیدت مندانِ اولیاء نے شرکت کرنے پر درگاہ ہذا کے متولی و انعامدار سید جمیل احمد قادری رضوی نے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اس جلسہ دستار بندی و تقاریب عرس مقدس کو کامیاب بنانے میں دار العلوم گلشن قادری انوار رضا کے اساتذہ کرام اراکین رضا اکیڈمی و دیگر سنی گروپ تنظیموں کے اراکین نے سخت محنت کی ہیں۔۔۔

جالنہ (محمد اظہر فاضل فوٹو شر دکھانا پورے) دان کنور اسکول میں منعقدہ ثقافتی جلسہ منعقد ہوا جسمیں راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ باگڑے نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔۔ اس موقع پر جالنہ اسٹیل صنعتکار گھنشیام سیٹھ گوئل کو بہترین صنعتکار کے ایوارڈ سے بدست گورنر نوازا گیا۔۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ کے علاوہ بھاگوت کراڑ و دیگر مہمانان موجود تھیں۔۔۔

کارتی چدمبرم کو عدالت سے راحت
گرفتاری سے پہلے سی بی آئی کو نوٹس دینے کا حکم

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم کے بیٹے کانگریس ایم پی کارتی چدمبرم کو کرپشن کے ایک نئے کیس میں راؤس ایونیو کورٹ سے راحت ملی ہے۔ خصوصی جج کاویری باویجا نے سی بی آئی کو ہدایت دی ہے کہ وہ کارتی چدمبرم کو گرفتار کرنے سے تین دن پہلے نوٹس دیں۔ کارتی چدمبرم اس وقت بیرون ملک ہیں۔ عدالت نے کارتی چدمبرم کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہندوستان واپس آنے کے بعد سی بی آئی کی تحقیقات میں تعاون کریں۔ کارتی چدمبرم کے وکیل کے مطابق وہ 12 جنوری کو ہندوستان واپس آ رہے ہیں۔ کورٹ نے یہ حکم کارتی چدمبرم کی جانب سے دائر پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت کے بعد دیا ہے۔ کارتی چدمبرم پر الزام ہے کہ اس نے مبینہ طور پر الکوحل مشروبات بنانے والی کمپنی ڈیاجیو اسکاٹ لینڈ کو وہسکی ڈیوٹی فری حاصل کرنے میں ریلیف دیا تھا۔ سماعت کے دوران سی بی آئی کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ 35(3) کے تحت کارتی چدمبرم کو ابھی تک کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں پیشگی ضمانت کی عرضی وقت سے پہلے دائر کی گئی ہے۔ کیونکہ اس مرحلے پر ان کی گرفتاری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ان کیخلاف کوئی لک آؤٹ سرکلر (LOC) نہیں کھولا گیا ہے۔ کارتی چدمبرم کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ متعلقہ قانونی دفعات کے تحت جب بھی ضروری ہو مناسب درخواست پیش کرنے کی آزادی کے ساتھ درخواست کو نمٹا دیا جا سکتا ہے۔ یہ ایف آئی آر سی بی آئی نے تعزیرات ہند کی دفعہ 120 بی، 420، 471 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 8، 9 اور 13(1)(ڈی) کے تحت درج کی ہے۔ سی بی آئی کے ذریعہ درج کی گئی ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ ڈیجیو اسکاٹ لینڈ اور سکویا کیپٹل نے مشتبہ فنڈز ایڈوانٹیج اسٹریٹجک کنسلٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کو منتقل کیے، جو کارتی پی چدمبرم اور اس کے قریبی ساتھی ایس بھاسکرمن کے زیر کنٹرول ادارہ ہے۔

حیدرآباد پولیس نے ۲۳ بین ریاستی سائبر مجرموں کو گرفتار کرلیا

حیدرآباد: حیدرآباد سائبر کرائم پولیس نے 23 بین ریاستی سائبر مجرموں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ یہ گینگ کس طرح عام لوگوں کو اپنے جال میں پھنساتا تھا۔ ملزمان کے خلاف مختلف ریاستوں میں 328 مقدمات درج ہیں اور ریاست تلنگانہ میں ان کے خلاف سائبر فراڈ کے 30 مقدمات درج ہیں۔ ڈی سی پی دارا کویتا نے کہا کہ متاثرین کے 3 کروڑ روپے ضبط اور 39 لاکھ روپے واپس کر دیے گئے ہیں۔ حیدرآباد سائبر کرائم پولیس کی جانب سے گرفتار کئے گئے ملزمان انتہائی چالاکی سے لوگوں کو دھوکہ دیتے تھے۔ وہ نت نئے حربے اپنا کر لوگوں کے بینک کھاتوں سے رقم چوری کرتے تھے۔ ایک بوڑھے کا فون ہیک کر کے انہوں نے 1.9 کروڑ روپے چوری کر لیے۔ اس ملزمان کے ذریعہ ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے 33 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔ اسٹاک مارکیٹ میں تجارت سے منافع کمانے کے وعدے کے ساتھ لوگوں کو لالچ دے کر، انہوں نے 2.9 کروڑ روپے کا دھوکہ دیا۔ حیدرآباد کے بشیر باغ کے رہائشی 70 سالہ شخص نے اپنے بینک اکاؤنٹ سے 1.9 کروڑ روپے چوری ہونے کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ سائبر کرائم انسپکٹر ستیش ریڈی اور ان کی ٹیم نے معاملے کی جانچ کی۔ اس کے بعد اتر پردیش کے بھوگاو سے این جی او آدرش بھگوتی شکشا سنستھان کی منیجر کملیش کماری (60) کو گرفتار کیا گیا۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران کملیش کماری نے این جی او اور اپنی بیٹی کے اکاؤنٹ سے اوورڈرافٹ لون لیا اور پھر اس اکاؤنٹ کو سائبر فراڈ کرنے والوں کو کرائے پر دے دیا۔ دھوکہ بازوں نے متاثرہ کا فون ہیک کر کے 1.9 کروڑ روپے منتقل کر لیے۔ 25 لاکھ روپے نکالے گئے اور باقی رقم 10 بینک کھاتوں میں منتقل کر دی گئی۔ پولیس نے ان اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا۔ عدالت میں ثبوت پیش کرنے کے بعد متاثرہ کو 25 لاکھ روپے واپس کر دیے گئے۔ اسی طرح کے ایک کیس میں گذشتہ سال ستمبر میں، ایک عابڈس تاجر کو ایک فون کال موصول ہوئی۔ جس میں بتایا گیا کہ تائیوان سے ایک پارسل آیا ہے جس میں پاسپورٹ اور قیمتی سامان موجود ہے۔

انجمن اسلام انتولے لا کالج کے اسٹوڈنٹ نے پہلا انعام حاصل کیا

فوٹو کیپشن: اسٹوڈنٹ ابھیشک گوڈون اپنا مقالہ پڑھتے ہوئے

ممبئی: انجمن اسلام بیرسٹر عبد الرحمن انتولے لا کالج انٹرا موٹ کورٹ مقابلے کی میزبانی کی، جہاں ابھیشک گوڈون نے وکالت کے موضوع پر اپنی غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا مقالہ پیش کیا اور فرسٹ انعام حاصل کیا۔

چندر شیکھر کے بیان پر سادھوؤں کی ناراضگی، بیان واپس لینے کا مطالبہ

پریاگ راج: آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد کے بیان پر سادھوؤں نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ہندو دھرم کا کوئی علم نہیں۔ گنگا میں نہانے سے دماغ اور جسم کی صفائی ہوتی ہے۔ ایسے بیان سے معاشرے میں شدید برائی آئے گی، ایسے بیانات نہیں دینے چاہیے، اپنا بیان واپس لیں۔ دراصل بھیم آرمی کے بانی اور آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ سیٹ سے ایم پی چندر شیکھر آزاد نے مہا کمبھ کو لے کر بیان دیا تھا۔ جس کے بعد مذہبی ہندو رہنماؤں نے ان کے بیان پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ اس بیان کے بارے میں سجانند جی مہاراج نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چندر شیکھر آزاد کو مذہب کا کوئی علم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تروینی میں منعقد ہونے والے کمبھ میں بابا، سنت، دیوتا، مرد، خواجہ سرا سب آتے ہیں اور اشنان کرتے ہیں، کیا یہ سب پاپی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ رکن پارلیمان کو سناتن دھرم کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بیان سے معاشرے میں نفرت پھیلے گی، ہم اس بیان کی شدید مذمت کرتے ہیں اور تمام معاشرے کے لوگوں کو بھی اس بیان کی مذمت کرنی چاہیے۔ انہوں نے مہا کمبھ کے لئے حکومت کی طرف سے کی جا رہی تیاریوں کی بہت ستائش کی۔

آئی ای ڈی دھماکے میں جوان زخمی

بیجاپور: چھتیس گڑھ کے بیجاپور کوتوالی تھانہ علاقے میں ایک پریشر آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف کا ایک جوان زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ یہ واقعہ آج صبح سی آر پی ایف ۱۹۶ بٹالین کے سپاہی کے ساتھ پیش آیا جو مہادیوگھاٹ کیمپ سے علاقے میں گشت پر نکلے تھے۔

لیکچرر جاوید پاشا مثالی معلم ایوارڈ 2024 سے سرفراز

بیڑ (جاوید پاشاہ) روزنامہ الہلال ٹائمز سنگھرش اور بزم شمع ادب کی جانب امسال ملیہ جونیئر کالج ووکیشنل کے لیکچرر جاوید پاشاہ کو اشرف الدین فیضی مثالی معلم 2024 ایوارڈ دیئے جانے پر نیشنل اردو پرائمری اسکول صدر مدرس انعامدار رضی الدین سر کی جانب سے استقبال کیا گیا اس موقع پر مولانا آزاد وچار منچ کے ضلع صدر قاضی مجیب الرحمن اور بہادر شاہ ظفر جونیئر کالج کے پرنسپل رضوان پٹھان موجود تھے۔

روحانی وقار (آتماک وائبھو)

پچھلے اسمبلی انتخابات میں سب سے بدقسمت واقعہ یہ تھا کہ یشومتی ٹھاکر تائی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میں ان سے ملنے امراوتی گیا تھا، لیکن کسی وجہ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ میں نے اگلے دو دن کے لیے اس علاقے میں لوگوں سے ملاقات کا منصوبہ بنایا اور میلگھاٹ کی طرف نکل پڑا۔ میلگھاٹ میں، میں نے کچھ جاننے والوں سے رابطہ کیا، لیکن وہ سب اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ دو تین لوگوں سے سننے کو ملا، وائبھو بھائی میلگھاٹ میں ہیں، اس لیے ابھی ان سے ملاقات ممکن نہیں ہے۔ جب تک میں یہ پوچھ پاتا کہ وائبھو بھائی کون ہیں؟ تب تک آخری شخص نے بھی فون کاٹ دیا۔ میں میلگھاٹ کے کئی گاؤں میں گیا، جیسے گھٹانگ، مسونڈی، بیلا، کوہنا، جیتادہی، بیہالی، ہٹی گھاٹ، سلونا، بھوائی۔ ہر جگہ جاننے والے یہی کہتے، وائبھو بھائی ابھی یہاں سے گئے ہیں۔ کہیں راشن تقسیم کیا گیا تھا، کہیں کپڑے، کہیں اسکول کا سامان، تو کہیں گھریلو ضروری اشیاء۔ میں حیران تھا کہ آخر یہ شخص کون ہے جو اس انتہائی پسماندہ علاقے میں اتنا بڑا کام کر رہا ہے؟

وائبھو وانکھڑے - ایک خدمت گزار شخصیت: میرے ساتھ کشن جامبھوری تھے، جو اسی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا، ماما، یہ وائبھو بھائی کون ہیں؟ انہوں نے وائبھو جی کے بارے میں بتایا۔ میں نے کہا، انہیں فون کرو۔ ماما کے فون سے میں نے وائبھو جی سے بات کی۔ ان کی باتوں سے یہ واضح ہوا کہ وہ اس علاقے میں بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ ہم نے طے کیا کہ ہم ایک گھنٹے بعد بھاندری گاؤں میں ملیں گے۔

ہم ملے، کافی باتیں ہوئیں، اور وائبھو کا عظیم سماجی کام میرے سامنے آیا، جو انہوں نے کبھی کہیں ظاہر نہیں کیا۔ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو بہت بڑے کام کرتے ہیں، اور وائبھو انہی میں سے ایک ہیں۔

وائبھو وانکھڑے (9423401000)، اکولہ کے آدرش کالونی کے ایک نوجوان ہیں۔ ان کے دادا اور والد انتہائی خدمت گزار شخصیت تھے۔ بچپن سے ہی وائبھو کے ذہن میں یہ بات ڈال دی گئی تھی کہ زندگی دوسروں کی خدمت کے لیے ہے۔

ایک عظیم سفر کا آغاز

وائبھو نے کہا، ⁂ ☐ والد صاحب کے انتقال کے بعد، میں نے اپنے کئی دوستوں کی مدد سے کھڑا کیا ہوا بڑا کاروبار ایک طرف رکھ دیا اور ان کی یاد میں مکمل طور پر سماجی خدمت میں لگ گیا۔ لیکن ایک سال بعد جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو پایا کہ میرے کاروبار پر منحصر کئی خاندان بحران میں آ گئے تھے۔ پھر میں نے توازن بناتے ہوئے کاروبار اور سماجی خدمت دونوں کو جاری رکھا۔ جیسے میرے دادا اور والد کو روحانی وقار (آتماک وائبھو) میں دلچسپی تھی، ویسے ہی مجھے بھی ہوگئی۔

انہوں نے مزید کہا، ⁂ ☐ سب میری فکر کرتے تھے، لیکن میری والدہ میرا وانکھڑے کو ہمیشہ لگتا تھا کہ میرا ہر قدم بہادری کا ہے۔ ماں جو کہتی تھی، وہی ہوتا تھا۔

نئی زندگی کی امید

⁂ ایک خاتون اور ایک نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وائبھو نے کہا،

⁂ ☐ یہ میری اہلیہ پونم ہیں اور یہ گورو کاٹے کر۔ یہ دونوں ریاست میں غریب بچوں کی تعلیم ⁂، غربت کے خاتمے ⁂، اور مراٹھی اسکولوں کے تحفظ ⁂ کے تین منصوبوں کو دیکھتے ہیں۔

میں نے وائبھو سے پوچھا، یہ تین مہمات کیا ہیں؟

⁂ ☐ 2012" میں، میں نے نسوارت سیوا فاؤنڈیشن ⁂ اور سیوا بہو ادیشی سنستھا ⁂ کے نام سے دو تنظیمیں شروع کیں۔ والد کے انتقال کے بعد، ان کی ترغیب سے 2019 سے ان دونوں تنظیموں کے کاموں میں تیزی آئی۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ ان تنظیموں کے ذریعے بے لوث خدمت ہو رہی ہے، تو ریاست بھر سے سینکڑوں نوجوان جڑ گئے۔ ہم نے ریاست کے 28 ایسے علاقے منتخب کیے جو غربت اور بحران کا سامنا کر رہے تھے، اور وہاں ضروری چیزیں پہنچائیں۔

غربت سب سے بری چیز ہے۔ جب کوئی مشکل وقت میں آپ کا ساتھ دیتا ہے، تو وہ انسان خدا سے بھی بڑا لگتا ہے۔

میلگھاٹ میں غربت کے خلاف جنگ ایک خاتون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وائبھو نے کہا،

یہ انجنا ہے، میلگھاٹ کی رہنے والی۔ اس کے سات بچے مر چکے ہیں۔ کپوشن (غذائی قلت)، بیماریاں، اور جہالت کو ان کی موت کا سبب بتایا گیا، لیکن میرے نزدیک اس کا اصل سبب غربت تھی۔

⁂ انجنا نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا،

⁂ ☐ بھائی، کہیں نہ کہیں خدا ضرور ہے!

⁂ وائبھو اور ان کی ٹیم نے میلگھاٹ میں کئی موبائل کلینک شروع کیے، جس سے کئی ماؤں کو اپنی اولاد کو بچانے کا موقع ملا۔

مراٹھی اسکول بچاؤ مہم

⁂ ☐ ہم سب نے مراٹھی اسکولوں میں پڑھائی کی ہے۔ ان اسکولوں نے ہمیں زندگی کے صحیح اصول اور اقدار سکھائے۔ ان قیمتی اداروں کو بچانے کے لیے، ہم نے ریاست بھر میں سروے کیا اور ایک منصوبہ بنایا۔ ہم نے 240 مراٹھی اسکولوں کا انتخاب کیا، جن سے پڑھ کر 5.1 لاکھ سے زیادہ بچے مضبوط خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔

ہم امراوتی کے گھٹانگ اسکول پہنچے۔ وہاں وائبھو اور ان کی ٹیم نے کئی تعلیمی منصوبے متعارف کرائے۔ وہاں کے والدین، اساتذہ اور طلبہ وائبھو کے شکر گزار تھے اور ان کے سامنے سر جھکا رہے تھے۔

ایک عظیم ورثے کی ذمہ داری

☐ وائبھو نے کہا،

⁂ ☐ میرے دادا کرشن راؤ وانکھڑے نے اپنی دولت اور سماج سے حاصل کردہ امداد سے بہوجن بچوں کے لیے کئی اسکول قائم کیے۔ آج کے دور میں نئے اسکول کھولنا مشکل ہے، لیکن موجودہ اسکولوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

⁂ وائبھو اپنے والد کے خواب کو یاد کر رہے تھے، ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اسی وقت ایک چھوٹی بچی بھاگتی ہوئی آئی اور وائبھو سے لپٹ گئی۔ اس نے ان کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا،

⁂ ☐ آپ کو میرے دادا کی یاد آ رہی ہے یا اپنے دادا کی؟

وائبھو نے بغیر کچھ کہے اسے گلے لگا لیا۔ دونوں کی آنکھیں نم تھیں۔ ان کے درمیان الفاظ کی ضرورت نہیں تھی، جذبات نے سب کچھ کہہ دیا تھا۔

⁂ یہ روحانی وقار (آتماک وائبھو) ہے، جو ہر جگہ ترقی دیکھنا چاہتا ہے۔

⁂ اگر آپ بھی اس روحانی وقار کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو وائبھو کے قدموں پر ضرور چلیں۔